باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member AKNS | ABC Certified

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | پیر 14 اکتوبر 2024ء، 10 ربیع الثانی 1446ھ 30 اسوج 2081 | صفحات 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 172

آزاد کشمیر پہلی جبکہ تعمیر و ترقی دوسری ترجیح ہے مقبوضہ کشمیر کی عوام نے قربانیوں کی تاریخ رقم کی، وزیر اطلاعات

مقبوضہ جموں وکشمیر میں 1989 سے لیکر آج تک ایک لاکھ کے قریب کشمیریوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ایک لاکھ 7 ہزار سے زائد بے گناہ افراد کو گرفتار کر کے ان پر تشدد کیا گیا، فلسطین میں شہداء کی تعداد 42 ہزار ہے

اخلاقی سیاسی اور سفارتی حمایت کے ساتھ عملی طور پر بھی مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، آزادی کی تحریکوں میں عروج وزوال آتے ہیں لیکن یہ تحریکیں ختم کبھی نہیں ہوتیں، راولاکوٹ میں میڈیا سے بات چیت

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا ہے کہ ہندوستان نے مقبوضہ جموں وکشمیر اور اسرائیل نے فلسطینی عوام کے حقوق غصب کر رکھے ہیں۔ آزادی کا نعم البدل کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ مقبوضہ جموں کشمیر کے عوام نے قربانیوں کی ناقابل فراموش تاریخ رقم کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولاکوٹ میں کل جماعتی فلسطین وکشمیر یکجہتی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے کنوینئر غلام محمد صفی، سابق امیر جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی، مولانا محمود الحسن اشرف ودیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں 1989 سے لیکر آج تک ایک لاکھ کے قریب کشمیریوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ایک لاکھ 7 ہزار سے زائد بے گناہ (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: وزیر اطلاعات آزاد کشمیر پیر محمد مظہر سعید شاہ آل پارٹیز کانفرنس کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

پیشہ وارانہ فرائض کیلئے مفادات کی قربانی ضروری ہے، چیف جسٹس

بنچ اور بار کے درمیان مضبوط رشتہ انصاف کی فراہمی میں موثر کردار ادا کرتا ہے۔ پروفیشنل ازم کو فروغ دینا پڑے گا

مستقل مزاجی سے کام کرنے والے کی منزلیں قدم بوسی کرتی ہیں، سینٹرل بار ایسوسی ایشن مظفرآباد سے خطاب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر ہائیکورٹ جسٹس صداقت حسین راجہ نے سینٹرل بار ایسوسی ایشن مظفرآباد کی نومنتخب قیادت کی حلف برداری کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور سینٹرل بار مظفرآباد کی نومنتخب قیادت سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں ایڈووکیٹ جنرل آزاد جموں وکشمیر شیخ مسعود اقبال ایڈووکیٹ، وائس چیئرمین آزاد جموں وکشمیر بار کونسل سید اشفاق حسین کاظمی ایڈووکیٹ، ممبران آزاد جموں وکشمیر بار (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

غزہ میں ایسا لگتا ہے جیسے ایٹم بم پھٹ گیا ہو، ڈی ڈبلیو

برطانوی ڈاکٹروں نے غزہ ایک ماہ کیسے گزارا، کیا دیکھا؟، خصوصی رپورٹ

لندن (صباح نیوز) میڈیکل ایڈ فار فلسطینیز اور انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی کے تحت اس سال برطانوی ڈاکٹروں کی ایک ٹیم غزہ میں ایک ماہ سے زیادہ وقت طبی امداد کے کاموں میں مصروف رہی۔ ان کے مطابق انہوں نے بچوں اور بڑوں کے ایسے ایسے زخم دیکھے جو انتہائی خوفناک تھے۔ ڈی ڈبلیو کے مطابق ڈاکٹر عمار درویش اور ڈاکٹر نظام محمود گزشتہ ایک سال کے دوران خیراتی اداروں (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریشہ دوانیاں آئے روز عروج پر ہیں، صدر آزاد کشمیر

امریکہ میں مقیم کشمیری مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کو انٹرنیشنل کمیونٹی کے سامنے اُجاگر کرنے کے لئے کوشاں ہیں

مودی سرکار نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جعلی انتخابات کا ڈرامہ رچایا، عالمی برداری کو بتایا کہ مقبوضہ کشمیر میں سب کچھ ٹھیک ہے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے اس اہم اور نازک موڑ پر جبکہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریشہ دوانیاں آئے روز عروج پر ہیں تو ایسی صورتحال میں بیرون ممالک آباد کشمیری بالخصوص امریکہ میں مقیم کشمیری مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کو انٹرنیشنل کمیونٹی کے سامنے اُجاگر کرنے کے لئے پورے شد و مد سے کمربستہ ہو جائیں۔ کیونکہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں 5 اگست 2019ء (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق جماعت اسلامی کے زیر اہتمام آل پارٹیز فلسطین وکشمیر یکجہتی کانفرنس سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر کے ڈھونگ انتخابات نامنظور، آل پارٹیز اعلامیہ

جماعت اسلامی نے بروقت آل پارٹیز کانفرنس کر کے اچھا اقدام کیا ہے، کانفرنس کا بنیادی مقصد مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے اظہار یکجہتی ہے، ہنود اور یہود کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، وزیراعظم

انتخابات کا ڈھونگ کسی صورت کشمیریوں کے حق خودارادیت کا نعم البدل نہیں ہو سکتا، مقبوضہ جموں کشمیر کے حریت پسند عوام کو سلام پیش کرتے ہیں، فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کی مزمت کرتے ہیں، مشترکہ اعلامیہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے زیر اہتمام آل پارٹیز فلسطین کشمیر یکجہتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا حکومت کے سارے وسائل تحریک آزادی کے لیے وقف ہیں، جماعت اسلامی نے بروقت آل پارٹیز کانفرنس کر کے اچھا اقدام کیا ہے کانفرنس کا بنیادی مقصد مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے اظہار یکجہتی ہے، ہنود اور یہود کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے آئی ایم ایف اسی سلسلے کی کڑی ہیں، نبی نے سفر ہجرت کیا اللہ کے پیغام کو دنیا تک پہنچایا نظریاتی احساس کے ساتھ ترقی کو شامل نہیں کیا جا سکتا ہے، ہندوستان بڑا اگر کشمیر ہندوستان کے ساتھ جانے کے لیے تیار نہیں ہے ملک مغربی ممالک فلسطین کو سونے سے تول سکتے اگر فلسطینی اسرائیل کو تسلیم کر لیں، اگر کشمیر ترقی ہوتی ہے کوئی انکار نہیں کر سکتا آزاد کشمیر (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

SOLIDARITY CONFERENCE

راولاکوٹ: جماعت اسلامی کے زیر اہتمام آل پارٹیز کشمیر وفلسطین یکجہتی کانفرنس سے وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق، ڈاکٹر مشتاق خان، سردار یعقوب خان، سردار عتیق خان، سردار تنویر الیاس، عبدالرشید ترابی، شاہ غلام قادر ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس مختلف ممالک کے وفود پہنچنا شروع ہو گئے

چین، بھارت، روس، ایران اور کرغیزستان سمیت مختلف ممالک کے وفود پاکستان پہنچ گئے ہیں، سیکورٹی کے سخت

سربراہی اجلاس کے سلسلے میں اسلام آباد اور راولپنڈی میں پیر سے تین دن کے لیے عام تعطیل کا اعلان، میٹرو بس سروس بند

اسلام آباد (دھرتی نیوز) شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے لیے مختلف ممالک کے وفود کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، چین، بھارت، روس، ایران اور کرغیزستان مختلف ممالک کے وفود پاکستان پہنچ گئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق چینی وزیراعظم لی چیانگ 14 سے 17 اکتوبر کے دوران پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ ایرانی نائب صدر (اول) ڈاکٹر رضا کی 15 اکتوبر کو پاکستان آمد متوقع ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے تعاون کے اجلاس میں (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد، ڈی چوک پر احتجاج کی کال، 7 کارکنان گرفتار

اسلام آباد (صباح نیوز) 15 اکتوبر کو پاکستان تحریک انصاف کی ڈی چوک پر احتجاج کی کال کے باعث پولیس نے مختلف (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، مریم نواز

صورتحال سے نمٹنے کیلئے متعلقہ اداروں کے کنٹرول رومز کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلی پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے شعور، تیاری اور موثر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ قدرتی آفات کے خطرات میں کمی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں مریم نواز نے کہا کہ پنجاب حکومت عوام کے تحفظ کیلئے جدید دور کے تقاضوں (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر میں ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے نیا نظام متعارف

مائیکرو پے منٹ گیٹ وے متعارف، تربیتی کورس مکمل، تمام ملازمین اور صارفین کو بروقت ادائیگیوں کو ممکن بنایا جا سکے گا

اس سسٹم کے تحت اے جی آفس چیک جاری کرنے کے بجائے رقم ڈائریکٹ بینک اکاونٹ میں منتقل کرے گا، ترجمان

مظفرآباد (دھرتی نیوز) اکاونٹنٹ جنرل آزاد کشمیر مظفرآباد اے جی پی آر اسلام آباد کے بعد پہلا ادارہ بن گیا جس نے مائیکرو پے منٹ گیٹ وے متعارف کروا دی۔ ظفر علی اسدی اکاونٹنٹ جنرل آزاد کشمیر کی ایک اور کاوش رنگ لے آئی جس سے کشمیر کے تمام ملازمین اور صارفین کو بروقت ادائیگیوں کو ممکن بنایا جا سکے گا۔ کشمیر انسٹیٹیوٹ میں منعقدہ ٹریننگ کے دوران اے جی پی آر اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے آفیسران نے اے جی آفس کے (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ جسٹس صداقت حسین راجہ سینٹرل بار مظفرآباد کی نومنتخب باڈی سے حلف لے رہے ہیں۔

اقوام عالم کو کشمیریوں پر ہندوستانی مظالم کا نوٹس لینا چاہیے، سردار عتیق

چالیس لاکھ سے زائد غیر ریاستی ہندوؤں کو جعلی ڈومیسائل جاری کیے گئے، گفتگو

مظفرآباد/دھیرکوٹ (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ اقوام عالم کو مقبوضہ کشمیر کے کشمیریوں پر ہندوستانی مظالم کا نوٹس لینا چاہیے۔ ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں 5 اگست 2019ء کے بعد سے لے کر اب تک بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کر رہا ہے جس میں چالیس لاکھ سے زائد غیر ریاستی ہندوؤں کو جعلی ڈومیسائل (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی کو اپنی غلطی کی اصلاح کر لینی چاہیے، اسحاق ڈار

ریاست پر حملہ آور ایک سیاسی جماعت نے ریڈ لائن کراس کر لی ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ایک جماعت شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کو ناکام کرنے کی کوشش کرتی نظر آ رہی ہے، ریاست پر حملہ آور ایک سیاسی جماعت نے ریڈ لائن کراس کر لی ہے، 15 اکتوبر کا احتجاج منسوخ ہونا چاہیے۔ اتوار کو اسلام آباد میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

AJK یونیورسٹی درجہ بندی میں بہتر پوزیشن لینے میں کامیاب

یونیورسٹی ریاستی جامعات میں پہلی، قومی جامعات میں 35 ویں، عالمی جامعات میں پندرہ سو جامعات میں شامل

معروف برطانوی تعلیمی جریدے ٹائمز ہائر ایجوکیشن کی جانب سے مرتب کردہ عالمی درجہ بندی کے نتائج جاری

مظفرآباد (دھرتی نیوز) معروف برطانوی تعلیمی جریدے ٹائمز ہائر ایجوکیشن کی جانب سے مرتب کردہ عالمی درجہ بندی میں آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفرآباد ریاستی جامعات میں پہلی، قومی جامعات میں 5 3ویں جبکہ بین الاقوامی جامعات میں 1201-1500 کی درجہ بندی میں شامل کر لی گئی ہے۔ جامعہ کشمیر کے شعبہ تعلقات عامہ سے جاری ہونے والی ایک پریس (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے کشمیر امریکن کونسل کے ممبران کا وفد سردار ذوالفقار خان کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے۔

تعلیم روشن راستہ، پاکستان کو بحران سے نکال سکتا ہے، منعم ظفر

اسلامی جمعیت طلبہ کراچی کے تحت 'ایکسپو سینٹر میں تقریب سے خطاب

کراچی (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے کہا ہے کہ تعلیم ہی وہ روشن راستہ ہے جو پاکستان کو بحران سے نکال سکتا ہے اسلامی جمعیت طلبہ اور ایجوکاسٹ (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

شاہ فرمان، وزیراعلی خیبرپختونخوا کے سینئر مشیر کے عہدے سے مستعفی

پشاور (اے ایف پی) سابق گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا علی امین گنڈاپور کے سینئر مشیر کے عہدے (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی کی کور کمیٹی کا ہنگامی اجلاس مشاورت کے بعد ملتوی

15 اکتوبر کا احتجاج ملتوی کرنا عمران خان سے ملاقات سے مشروط ہے، پی ٹی آئی

اسلام آباد (اے ایف پی) پاکستان تحریک انصاف نے 15 اکتوبر کو اسلام آباد میں ہونے والا احتجاج منسوخ کرنا بانی پی ٹی آئی سے ملاقات سے مشروط کر دیا۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کی کور کمیٹی کا ہنگامی اجلاس طویل مشاورت کے بعد اختتام پذیر ہوا، اجلاس کی صدارت سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی بیرسٹر سلمان اکرم راجہ نے کی۔ پارٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ دوران اجلاس پارٹی (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

ایس سی او اجلاس، اسلام آباد اور راولپنڈی میں میٹرو بند رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (اے ایف پی) شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) اجلاس کے موقع پر راولپنڈی اور اسلام آباد میں میٹرو بس سروس بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

فضل الرحمان کی 15 اکتوبر کا احتجاج موخر کرنے کی اپیل

مولانا اور اسد قیصر کا ٹیلی فونک رابطہ، اہم امور پر تبادلہ خیال و باہمی مشاورت

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس کے پیش نظر 15 اکتوبر کو پارٹی کا احتجاج (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

نیلم ویلی: آزاد کشمیر حکومت کی مشیر برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محترمہ شازیہ عباسی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کیل کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہی ہیں۔

بچوں کی تصاویر بنا کر بلیک میل کرنے والا مرکزی ملزم کوٹلی سے گرفتار

ملزم جعلی عامل بن کر معصوم طلباء کو بلیک میل کرتا اور ان کو دھمکا کر ان کی وڈیوز بنا لیتا، بعد میں رقم کا مطالبہ کرتا تھا

بلیک میل ہونے والے بچوں سے سوشل میڈیا پر انتشار پھیلانے والی پوسٹیں بھی اپ لوڈ کرواتا تھا، پولیس حکام

کوٹلی (دھرتی نیوز) کوٹلی پولیس نے جعلی عامل بن کر معصوم طلباء کو بلیک میل کرنے والے ایک ملزم جس کا نام اعجاز چھاٹ بتایا گیا ہے کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کا تعلق تحریک نوٹ سے ہے۔ پولیس کے مطابق وہ گزشتہ کئی سال سے اس مکروہ دھندے میں ملوث تھا، بچوں کو دھمکا کر ان کی ویڈیوز بنا لیتا اور بلیک میل کرتا تھا جائز مطالبات کرتا اور پیسے بٹورتا تھا، ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم بلیک میل ہونے والے بچوں سے سوشل میڈیا پر انتشار (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

CAPITAL CITY POLICE LAHORE

CRIME UNIT

بلوچستان، سی ٹی ڈی کی کارروائی میں ٹی ٹی پی کے 3 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشت گرد علاقے میں حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (اے ایف پی) بلوچستان کے ضلع ژوب میں محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کی ایک کارروائی کے دوران کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے تین مشتبہ دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق بلوچستان پولیس کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے دو پاسی پل کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر علاقے میں کارروائی کی۔ جیسے ہی (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد، تعلیمی اداروں کے بعد دفاتر بھی بند کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت کا 14 سے 16 اکتوبر تک جڑواں شہروں میں عام تعطیل کا اعلان

اسلام آباد (اے ایف پی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی کانفرنس کے انعقاد کے پیش نظر تعلیمی اداروں کے بعد دفاتر بھی 3 دن پیر سے بدھ تک بند کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ حکومت کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے پیش نظر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں، وفاقی حکومت کی جانب سے 14 سے 16 اکتوبر (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

کوٹلی سے گرفتار کیے گئے بچے اپنی مرضی سے مزدوری کرنے کوٹلی آئے

پنجاب پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے پنجاب سے بھاگے معصوم بچوں کو ورغلا پھسلا کر آزاد کشمیر سمگل کرنے والا گروہ گرفتار کیا

مذکورہ نوجوان معاوضہ طے کر کے پنجاب سے آئے، ورثاء نے پولیس سے رابطہ کیا کہ انہیں اغوا کیا گیا، آزاد کشمیر پولیس کا بیان

لاہور، کوٹلی (دھرتی نیوز) پنجاب پولیس لاہور نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے پنجاب کے مختلف شہروں سے لاوارث اور گھروں سے بھاگے معصوم بچوں کو ورغلا پھسلا کر آزاد کشمیر سمگل کرنے والا گروہ گرفتار کیا، لاہور پولیس نے یہ بھی کہا کہ کوٹلی آزاد کشمیر کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے 29 بچوں کو بحفاظت بازیاب کروالیا گیا، گرفتار ملزمان نے لاوارث بچوں کو نوکری کا جھانسہ دے کر آزاد کشمیر منتقل کیا اور غیر قانونی (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

CAPITAL CITY POLICE LAHORE

خان اشرف خان میموریل فٹبال ٹورنامنٹ کے 7 ویں روز کے تمام میچ مکمل

7 ویں روز خان کلب تراڑکھل اور کشمیر اکیڈمی ہجیرہ کے درمیان میچ ہوا جو خان کلب تراڑکھل نے اپنے نام کیا

ایک میچ کے مہمان آغوش سینٹر کے ننھے بچے، "آغوشین" مشترکہ طور پر تھے، آج سیمی فائنل میچ کھیلائے جائیں گے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) خان اشرف خان سٹیڈیم راولاکوٹ میں خان اشرف خان میموریل فٹبال ٹورنامنٹ کے 7 ویں روز خان کلب تراڑکھل اور کشمیر اکیڈمی ہجیرہ کے درمیان میچ ہوا جو خان کلب تراڑکھل نے اپنے نام کیا۔ اس میچ کے مہمان آغوش سینٹر کے ننھے بچے "آغوشین" مشترکہ طور پر تھے۔ کل 14 اکتوبر پہلا سیمی فائنل میچ 12.30 بجے کشمیر اور خان کلب مابین کھیلایا جائے گا۔ جبکہ دوسرا سیمی فائنل 2.30 بجے شمشال سٹرائیکر کھڑک اور خان (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

KHAN ASHRAF KHAN

راولاکوٹ: خان اشرف خان سٹیڈیم راولاکوٹ میں ٹورنمنٹ کے ساتویں روز کے موقع پر مہمانوں اور کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو۔

پنجاب، رواں مالی سال کیلئے 34 ارب 73 کروڑ کا سرپلس بجٹ

وزیراعلی کی زیر صدارت پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کی باڈی کا اہم اجلاس

لاہور (اے ایف پی) پنجاب میں رواں مالی سال کے لیے 34 ارب 73 کروڑ روپے کا سرپلس بجٹ منظور کر لیا گیا۔ وزیراعلی پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کی گورننگ باڈی کا اہم اجلاس ہوا جس میں رواں مالی سال کے لئے 34 ارب 73 کروڑ کے سرپلس بجٹ کی منظوری دی گئی۔ دوران اجلاس وزیراعلی مریم نواز نے [illegible] سے پرائیویٹ (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

نئے چیف جسٹس پاکستان کی حلف برداری کی تقریب 25 اکتوبر کو ہوگی

وفاقی حکومت نے چیف جسٹس پاکستان کے تقرر کا نوٹیفکیشن جلد جاری کرے گی

اسلام آباد (اے ایف پی) چیف جسٹس کے حلف برداری کی تقریب 25 اکتوبر کو ایوان صدر میں ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف، اعلی عدلیہ کے ججز، وفاقی وزرا سمیت دیگر شخصیات شرکت کریں گی جبکہ صدر آصف زرداری نئے چیف جسٹس پاکستان سے حلف لیں گے۔ سپریم (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

آئینی ترمیم دو ہفتے بعد بھی ہو سکتی ہے، سلمان اکرم راجہ

اسلام آباد (اے ایف پی) سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی سلمان اکرم راجا نے (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

کراچی میں مظاہرین اور پولیس میں تصادم، ایک شخص جاں بحق

کراچی (صباح نیوز) کراچی میں سول سوسائٹی کی تنظیموں اور تحریک لبیک پاکستان کی جانب سے بیک وقت نکالی گئی ریلیاں پرتشدد شکل اختیار کر گئیں۔ بیک وقت (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

نوجوان نیازی ٹولہ کے آلہ کار نہ بنیں، سردار توصیف عزیز

عمران خان ایس سی او کانفرنس کو سبوتاژ کرنے کے ایجنڈے پر ہے

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن وائس چیئرمین فرینڈز آف انٹرنیشنل گروپ سردار توصیف عزیز نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی طرف سے 15 اکتوبر کو دوبارہ ڈی چوک میں احتجاج کی کال کی شدید مزمت کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان ایس سی او کانفرنس کو سبوتاژ کرنے اور ملکی معیشت کو تباہ کرنے کے ایجنڈے پر چل (بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

مظفرآباد: اسلام آباد پبلک سکول لنگرپورہ میں حفاظ کرام کی دستار بندی فضیلت کی تقریب سے مولانا عبدالخالق ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

عمران خان کی رہائی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے

سردار ایوب

پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان مبارک کے مستحق ہیں جو اتنے مشکل وقت میں پارٹی اور نظریہ کے ساتھ کھڑے ہیں

تمام مقدمات ختم ہونے کے باوجود پابند سلاسل رکھنا حکمرانوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ کسی طرح غلامی قبول کر لے، رہنما پی ٹی آئی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت کی آئینی ترمیم اپنی ناکامی اور ناجائز حکومت کو تحفظ دینے کی ناکام کوشش ہے۔ فارم 47 کی حکومت نے فسطائیت کے پہاڑ توڑے ہیں۔ عمران خان سے ملاقات خان کی فیملی اور وکلاء کا بنیادی حق ہے۔ عمران خان ڈیڑھ سال سے پابند سلاسل ہیں پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان مبارک کے مستحق ہیں جو اتنے مشکل وقت میں پارٹی اور نظریہ کے ساتھ کھڑے ہیں ان خیالات کا اظہار سردار نثار ایوب خان نے کارکنان سے خطاب کے دوران کیا۔ کارکنان کو حوصلہ دیا کہ وہ اس مشکل (بقیہ 01 صفحہ 03)

پاکستان کوسٹ گارڈز کی کارروائیاں، اسلحہ ومنشیات برآمد

34 کلوگرام آئس، 42 کلوگرام ہیروئن، 2 ایل پی جی سلنڈرز برآمد

کراچی (صباح نیوز) پاکستان کوسٹ گارڈز نے مختلف کارروائیوں میں اسلحہ اور منشیات برآمد کر لیں۔ پاکستان کوسٹ گارڈز نے پاک ایران سرحد کے قریب اونڈا میرین پوسٹ کے علاقے میں خفیہ اطلاعات پر سرچ آپریشن کر کے ایک کشتی کو قبضے میں لے لیا۔ کارروائی کے دوران 2 عدد ایل پی جی سلنڈرز برآمد کئے گئے جن میں اسلحہ اور منشیات کو چھپایا گیا تھا۔ برآمد شدہ اشیا میں 34 کلوگرام آئس، 42 کلوگرام ہیروئن اور 5.56 ملی میٹر کیلیبر کی گولیاں شامل ہیں۔ پکڑے جانے (بقیہ 02 صفحہ 03)

پی آئی اے کی پرواز میں فنی خرابی، ہنگامی لینڈنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی اتھین سے اسلام آباد کی پرواز میں فنی خرابی پیدا ہو گئی جس کے باعث ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ایوی ایشن کے مطابق پی آئی اے کی پرواز پی کے (بقیہ 03 صفحہ 03)

مظفرآباد: سابق چیئرمین ایم ڈی اے سید اظہر علی گیلانی ودیگر نعتیہ مقابلے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

چھپڑا ابن تا بوسہ گلہ سڑک کی عدم تعمیر کے خلاف 21 اکتوبر کی ڈیڈ لائن

راولاکوٹ مظفرآباد مین شاہراہ بند کر کے چھپڑا ابن کراس کے مقام پر دھرنا، پہیہ جام ہڑتال کیساتھ احتجاج کا اعلان

ہمارے ساتھ کیئے جانے والے وعدوں کی تکمیل، سفری مشکلات سے نجات دلوائی جائے، پریس کانفرنس میں بھرپور مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وزیر اعظم کے وعدے کے مطابق ہوئے 21 اکتوبر تک سڑک کی ری کنڈیشنگ کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوا تو 22 اکتوبر کو گھروں سے سروں پر کفن باندھ کر نکلیں گے اور گھروں کو واپس لوٹ کر نہیں جائیں گے یا مطالبات پر عملدرآمد ہو گا یا پھر جیلیں بھریں گی چھپڑا ابن تا بوسہ گلہ تقریباً 18 کلومیٹر سڑک کی ری کنڈیشنگ / عدم تعمیر کے خلاف عوام علاقہ چھپڑا ابن، کراچی گلی، جھولا ہاڑا، داتوٹ، بیڑیں، کھیریاں اور بوسہ گلہ نے 22 اکتوبر کو راولاکوٹ مظفرآباد مین شاہراہ بند کر کے چھپڑا ابن کراس کے مقام پر دھرنا دینے اور پہیہ جام ہڑتال کے ساتھ احتجاج کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق (بقیہ 04 صفحہ 03)

جموں کے تاجروں کا دربار موو کی روایت کو فوری بحال کرنے کا مطالبہ

149 سال پرانی ششماہی روایت کو جس میں دارالحکومت ہر چھ ماہ بعد سرینگر سے جموں منتقل ہوتا تھا، روک دیا گیا تھا

دربار کی بندش سے ان کے کاروبار بری طرح متاثر ہوئے ہیں جس سے تجارتی محصولات میں زبردست کمی واقع ہوئی، تشویش

جموں (اے ایف پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے بعد جموں کے مشہور رگھوناتھ بازار کے دکانداروں نے دربار موو کی روایت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق 149 سال پرانی ششماہی روایت کو جس میں دارالحکومت ہر چھ ماہ بعد سرینگر سے جموں منتقل ہوتا تھا، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی انتظامیہ نے 2021 میں روک دیا تھا۔ دکانداروں نے کہا کہ دربار موو کی بندش سے ان کے (بقیہ 05 صفحہ 03)

صحافیوں کیساتھ انتقامی کارروائیاں بند کی جائیں، اشفاق ظفر

حکمران اپنی نااہلیوں کو چھپانے کیلئے ان کے خاندانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے سنٹرل یونین آف جرنلسٹ ضلع جہلم ویلی کے صدر زاہد جاوید عباسی کی اہلیہ کا انتقامی تبادلہ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے حلقہ انتخاب کے صحافیوں کے ساتھ کسی قسم کی انتقامی کارروائی برداشت نہیں کروں گا، زاہد جاوید عباسی سے انتقام لینے (بقیہ 06 صفحہ 03)

پلندری: بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج پلندری میں انٹر کالجیٹ والی بال چیمپئن شپ کا انعقاد۔

وزیر قانون، انصاف وپارلیمانی امور میاں عبدالوحید کا نیلم کا دورہ

مختلف وفود سے ملاقاتیں، عوامی مسائل کے حل کیلئے موقع پر احکامات بھی جاری

نیلم (پی آئی ڈی) وزیر قانون، انصاف وپارلیمانی امور میاں عبدالوحید کے دورہ صباحی کا پارٹی کارکنان نے خیر مقدم کیا اور صباحی پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ نے یونین کونسل دودھنیال کے دورے کے دوسرے روز مختلف مقامات پر کارکنان کے ساتھ ملاقاتیں کیں ان کے مسائل سنے اور حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ دودھنیال صباحی، معظم گل زمان مرحوم (بقیہ 07 صفحہ 03)

پاکستانیوں کے دل اہل غزہ کے ساتھ دھڑکتے ہیں، عفت سجاد

اہل پاکستان اسرائیل کی ناجائز ریاست کو کبھی قبول نہیں کریں گے، گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی پاکستان حلقہ خواتین کی ڈپٹی سیکرٹری جنرل عفت سجاد نے کہا ہے کہ دنیا میں 56 اسلامی ممالک، اسی لاکھ سے زائد اسلامی فوج اور پونے دو ارب مسلمان ہیں تو امت مسلمہ کہاں ہے، کہ کفار متحد ہو کر غزہ، لبنان، ایران اور یمن میں مسلمانوں پر بمباری کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی سیکرٹری جنرل عفت سجاد نے سیرت کانفرنس سے (بقیہ 08 صفحہ 03)

آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے سینئر رہنما نیاز تبسم علیل

ہسپتال سے گھر منتقل، سیاسی وسماجی زعماء کی جانب سے صحت یابی کیلئے دعا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے سینئر رہنما نیاز تبسم گزشتہ کئی ماہ سے علیل ہیں۔ سی ایم ایچ راولاکوٹ میں زیر علاج رہے اور گھر منتقل ہو چکے ہیں۔ ان کی تیمارداری کے لئے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے ان کے گھر جا کر صحت یابی کیلئے دعا اور نیک تمناؤں (بقیہ 09 صفحہ 03)

راولاکوٹ: سردار کامران اعظم ودیگر نیاز تبسم کی عیادت کر رہے ہیں۔

عابد چوہان برطانیہ میں قزاقستان کے اعزازی قونصل جنرل مقرر

کشمیری وپاکستانی کمیونٹی میں خوشی کی لہر، راجہ نجابت کی ٹیم کے ہمراہ مبارکباد

مانچسٹر (صباح نیوز) جموں کشمیر تحریک حق خود ارادیت انٹرنیشنل کے ایگزیکٹو ممبر کونسلر عابد چوہان کو حکومت قزاقستان کی جانب سے برطانیہ میں قزاقستان کے اعزازی قونصل جنرل مقرر کر دیا گیا، کشمیری و پاکستانی کمیونٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، راجہ نجابت حسین کی اپنی ٹیم کے ہمراہ عابد (بقیہ 10 صفحہ 03)

ایس سی او کانفرنس پاکستان کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگی، عطا تارڑ

پاکستان تجارت اور سرمایہ کاری کے حوالے سے آزادانہ پالیسی پر عمل پیرا ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس پاکستان کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگی، معاشی اور علاقائی روابط کو فروغ ملے گا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی تیاریوں کے حوالے سے اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے (بقیہ 11 صفحہ 03)

نیلم: وزیر قانون میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ کا کارکنان کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

پاکستان آرمی نے ایکسرسائز کیمبرین پٹرول میں گولڈ میڈل جیت لیا

مشقوں میں 42 ممالک کی 128 ٹیموں نے حصہ لیا، قوم کے لئے بڑا اعزاز قرار

راولپنڈی (صباح نیوز) پاکستان آرمی کی ٹیم نے ایکسرسائز کیمبرین پٹرول میں گولڈ میڈل جیت لیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق مشقیں 4 سے 13 اکتوبر تک برطانیہ، ویلز میں جاری رہیں، رواں برس ایکسرسائز کیمبرین پٹرول کے 65 (بقیہ 12 صفحہ 03)

مظفرآباد، القلم ایجوکیشنل نیٹ ورک میں پی ٹی ایم کا انعقاد

بچوں کی تعلیمی کارکردگی بارے والدین کی طرف سے زبردست فیڈ بیک

مظفرآباد (صباح نیوز) القلم ایجوکیشنل نیٹ ورک ہیڈ آفس عیدگاہ میں جماعت نہم ودہم کی پی ٹی ایم (PTM) پیرنٹس ٹیچرز میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں والدین کی بچوں کے ہمراہ بھرپور شرکت۔ والدین کو بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا گیا اور ان سے فیڈ بیک بھی لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز القلم ایجوکیشنل نیٹ ورک ہیڈ آفس عیدگاہ میں جماعت نہم ودہم کی پیرنٹس ٹیچرز میٹنگ (PTM) کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں والدین نے بچوں کے ہمراہ بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ کالج میں مختلف ڈیسک قائم کئے گئے تھے جہاں پر متعلقہ اساتذہ کرام نے والدین کو ان کے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں اور کارکردگی سے آگاہ کیا۔ اور ان سے تجاویز، فیڈ بیک بھی لیا گیا۔ اساتذہ کی (بقیہ 13 صفحہ 03)

طلبہ ایکشن کمیٹی کا مطالبات کی منظوری پر ذمہ داران سے اظہار تشکر

تمام سٹوڈنٹس سے گزارش ہے کہ پابندی سے اپنی کلاسز میں جائیں اور پیپرز کی بہترین انداز میں تیاری کریں

وزیر اعظم، محکمہ تعلیم، اساتذہ، انتظامیہ، صحافیوں سمیت جن افراد نے ہمارا ساتھ دیا سب کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں، بیان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ہم طلباء ایکشن کمیٹی کے ممبرز ہونے کی حیثیت سے تمام عزیز طلباء، محترم اساتذہ کرام، وزیر اعظم آزاد کشمیر، میرپور بورڈ کے چیئرمین، تاجران تنظیم کے عہدے داران وممبران، ٹرانسپورٹ تنظیم کے عہدے داران وممبران، آل کشمیر ایکشن کمیٹی کے عہدے داران وممبران، معزز وکلاء حضرات، آزاد کشمیر کے تمام طلبہ وطالبات اور انتظامیہ کے معزز عہدے داران جناب کمشنر صاحب، ڈی سی صاحب، ڈی آئی جی صاحب، اے ڈی سی صاحب اور اے سی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تمام طلبہ وطالبات کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ الحمدللہ ہمارے (بقیہ 14 صفحہ 03)

بلوچستان کے عوام کو مشکلات نے مایوس کر دیا، عبدالحق ہاشمی

پے در پے بدامنی کے واقعات سیکورٹی فورسز وحکومت اور اداروں کی ناکامی ہے

کوئٹہ (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بلوچستان میں پے در پے بدامنی کے واقعات سیکورٹی فورسز وحکومت اور اداروں کی ناکامی ہے دکی واقعہ نے جانی نقصان کیساتھ کوئلہ کاروبار بند کر دیا۔ بارڈر ٹریڈ بند، ساحل کاروبار بند، زراعت بجلی نہ ہونے کی وجہ سے تباہ، مصنوعی دہشت گردی پیدا کر کے کوئلہ کاروبار بند بلوچستان میں معاشی (بقیہ 15 صفحہ 03)

مشیر حکومت نثارہ عباسی کا ٹی ایچ کیو کیل کا دورہ، سہولیات کا جائزہ

نیلم ویلی (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر حکومت کی مشیر برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محترمہ نثارہ عباسی کا تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال کیل کا دورہ۔ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیکل (بقیہ 16 صفحہ 03)

اطلاعِ عام

24 اکتوبر 2024ء کو روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ کی

کامیاب اشاعت کے 14 سال مکمل ہو رہے ہیں

اس موقع پر **خصوصی اشاعت** کا اہتمام کیا گیا ہے۔

قارئین کرام اپنے اشتہارات، مضامین، مراسلے چھپوانے کے لئے 24 اکتوبر 2024ء سے قبل رابطہ فرمائیں۔

انتظامیہ

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

0344-1522886 / 0315-5912105

میرپور پولیس کارروائی کے دوران 49 افراد گرفتار 4 موٹر سائیکل برآمد

چوری شدہ موٹر سائیکل کے ملزمان گرفتار، تفتیش جاری، اہم نوعیت کے انکشافات بھی متوقع ہیں، پولیس ذرائع

غیر ریاستی افراد کے خلاف کارروائی کے دوران 9 استغاثہ جات میں 30 افراد گرفتار، عوام کے جان ومال کے تحفظ کا عزم

میرپور (دھرتی نیوز) تھانہ پولیس سٹی میرپور نے شہر سے موٹر سائیکل چوری کرنے والے گروہ کو ٹریس کرتے ہوئے گروہ کے سرغنہ ملزم دانش ساکن حسن ابدال حال سگوٹ کو گرفتار کرتے ہوئے چوری شدہ 4 موٹر سائیکل برآمد کر لئے۔ ملزم مذکور نے تین موٹر سائیکل حدود تھانہ سٹی اور ایک موٹر سائیکل حدود تھانہ تھوتھال سے چوری کیا تھا۔ ملزم سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ دوسری کارروائی میں کرایہ داری ایکٹ کے تحت 13 ار پی اے میں 7 مالکان کے خلاف کارروائی کی گئی جبکہ بھکاریوں کے خلاف 10 مقدمات درج رجسٹر کرتے ہوئے 41 اشخاص کو گرفتار کیا گیا اور غیر ریاستی افراد کے خلاف کارروائی کرتے (بقیہ 17 صفحہ 03)

عمران خان کی رہائی تک جدوجہد جاری رہے گی، طاہر اکبر

حکمران اتحاد زیادہ دیر تک عوام کو بے وقوف نہیں بنا سکتا ہے، نعیم حیات

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف ضلع باغ کے صدر سردار طاہر اکبر، پی ٹی آئی کے مرکزی رہنما سردار نعیم حیات نے کہا ہے کہ 15 اکتوبر کو چیئرمین تحریک انصاف پاکستان، وزیر اعلیٰ کے پی کے علی امین گنڈاپور کی کال پر باغ سے بڑا قافلہ اسلام آباد کی طرف روانہ ہوگا (بقیہ 18 صفحہ 03)

باغ، شیر دل مرحوم، خان محمد خان شہید کی برسیوں کا شیڈول

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) فخر کشمیر تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما نواب سردار شیر دل خان مرحوم، و سردار خان محمد خان شہید (بقیہ 19 صفحہ 03)

دانش ارشاد کی تصنیف ”آزادی کے بعد“ کی تقریب رونمائی کا انعقاد

تقریب 'دی بلیک ہول' اسلام آباد میں ہوئی، بڑی تعداد میں طلبہ، نوجوانوں، صحافیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کی شرکت

یہ کتاب معاشرے میں نئے موضوعات پر بات چیت اور مکالمے کا سبب ٹھہرے گی، مقررین کا منعقدہ تقریب سے خطاب

اسلام آباد (دھرتی نیوز) آزاد جموں کشمیر کی سیاسی تاریخ سے متعلق حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب ”آزادی کے بعد“ کی تقریب رونمائی 'دی بلیک ہول' اسلام آباد میں ہوئی۔ جس میں بڑی تعداد میں طلبہ، نوجوانوں، صحافیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کتاب کے مصنف دانش ارشاد کا کہنا ہے کہ اس کتاب کا زیادہ تر مواد 'پاکستانی زیر انتظام جموں کشمیر' سے متعلق ہے جس میں ان موضوعات (بقیہ 20 صفحہ 03)

صحافی دانش ارشاد کی کتاب ”آزادی کے بعد“ کی تقریب رونمائی میں مصنف، فرحان خان ودیگر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔

نتائج نے بی جے پی کے اقدامات کو مسترد کر دیا، عمر عبداللہ

قرارداد کابینہ سے آنی چاہیے، اسمبلی کا انتظار کیوں؟ نائب صدر نیشنل کانفرنس

سرینگر (اے ایف پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ مقبوضہ جموں وکشمیر اسمبلی کے انتخابی نتائج نے اس عمل کو مسترد کیا ہے جو بھارتیہ جنتا پارٹی نے علاقے کے لوگوں کے ساتھ کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس (بقیہ 23 صفحہ 03)

وزیر اعظم کا سابق نائب چینی وزیر اعظم وو بنگاؤ کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم شہباز شریف نے سابق نائب چینی وزیر اعظم وو بنگاؤ کے انتقال پر اظہار افسوس کیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ سابق نائب چینی وزیر اعظم وو بنگاؤ کے انتقال پر افسوس ہوا، سابق چیئرمین قائمہ (بقیہ 21 صفحہ 03)

عوامی مسائل کیخلاف آنکھیں بند کر لی گئی ہیں، زاہد اختر بلوچ

بلوچستان کے عوام کیلئے باڈر ٹریڈ کے سہولیات کو عذاب میں تبدیل کر دیا ہے

کوئٹہ (صباح نیوز) جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان زاہد اختر بلوچ نے کہا کہ وفاق وصوبائی حکومتیں وعدوں واعلانات کے بجائے عملی طور پر عوام کے مسائل ایمانداری واخلاص سے حل کریں۔ بدامنی ختم کرنے کے بجائے دفاتر بیانات پر گزارہ کب تک (بقیہ 24 صفحہ 03)

حقوق کی بحالی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے، آغا روح اللہ

سرینگر (اے ایف پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کے رہنما اور سرینگر سے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی دفعہ 370 اور عوام سے چھینے گئے دیگر حقوق (بقیہ 22 صفحہ 03)

برسلز میں 27 اکتوبر کو بھارت کے خلاف یوم سیاہ کا اعلان

یوم سیاہ پر بھارتی سفارتخانے کے سامنے احتجاجی مظاہرہ ہوگا، علی رضا سید

برسلز (صباح نیوز) یورپ کے دارالحکومت برسلز میں 27 اکتوبر بروز اتوار کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف یوم سیاہ کے موقع پر بھارتی سفارت خانے کے سامنے پرامن احتجاجی مظاہرہ (بقیہ 25 صفحہ 03)

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
HD NEWS

چیف ایڈیٹر وپبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

ثابت قدم رہیں اور بہت جلد عمران خان عوام میں ہوں گے۔ فتح ہمیشہ حق وسچ کی ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام مقدمات ختم ہونے کے باوجود پابند سلاسل رکھنا حکمرانوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ کسی طرح غلامی قبول کرلے۔ جیل میں عمران خان سے قریبی رشتہ داروں اور قانونی ٹیم پر بھی پابندی عائد کرنا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لئے شرمناک عمل ہے۔ ظلم وجبر کا یہ نظام زیادہ عرصہ تک چلنے والا نہیں۔ نواز زرداری ٹولہ جلد اپنے منطقی انجام کو پہنچنے والا ہے۔ تحریک انصاف کا ہر کارکن اپنے قائد عمران خان کی رہائی تک چین سے نہیں بیٹھے گا وہ وقت دور نہیں جب پاکستان میں تحریک انصاف کی حکومت قائم ہوگی اور پاکستان ایک دفعہ پھر ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

بقیہ 2

والے اسلحہ، ہیروئن اور آئس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت 2.26 ملین ڈالر ہے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز عوام کی خدمت اور ملک کی حفاظت کے لئے ہروقت تیار ہے اور ہر قسم کی غیرقانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کے لئے متحرک ہے۔

بقیہ 3

144 امین سے اسلام آباد آرہی تھی کوئٹہ کے قریب ایئربس اے 320 طیارے میں فنی خرابی پیدا ہوئی، سسٹم میں خرابی کی وجہ سے طیارہ اچانک بلندی کھونے لگا جس پر پائلٹ نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طیارے کو قریبی ایئرپورٹ پر اتار لیا۔

بقیہ 4

چیئرمین بن تابوسہ گلہ عوامی کمیٹی کے اراکین جاوید جان۔ شوکت نور عبداللہ، رضی الطاف۔ محمد اقبال خان۔ ریاض احمد کیانی۔ خورشید حسین۔ امتیاز سید۔ ظہیر عزیز۔ افگار خان۔ سبطین سلیم۔ کاشف حمید۔ تاسین خان۔ عاطف شیخ۔ محمد صابر خان۔ محمد الیاس خان۔ عابد اکبر۔ شہریار ظہور۔ صمد خان۔ امتیاز میر اکبر۔ اویس نعیم ودیگر نے گذشتہ روز غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت حلقہ نمبر 5 لاوارث ہے بنیادی مراکز صحت میں صحت کی سہولیات میسر نہیں ہیں حلقے کی تمام سڑکیں خستہ حال اور ناقابل رفتار ہیں انتہائی اہمیت کی حامل سڑک چھکوان بوسہ گلہ تھوراڑ سڑک بھی خستہ حال اور ناقابل رفتار ہے سابق وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے 18 کلومیٹر سڑک کی منظوری دی تھی مگر اس پر عملدرآمد نہیں ہوا بعد ازاں عوامی احتجاج پر وزیراعظم چوہدری انوارالحق پونچھ ڈویژن کے دورے پر آئے اور عوامی کمیٹی کے ذمہ داروں کو ملاقات کے لیے مدعو کیا۔ جس پر سرکٹ ہاؤس راولاکوٹ میں کمیٹی کے 10 رکنی وفد کی موجودگی میں محکمہ کے ذمہ داروں کو فی الفور شاہراہ کی ویڈیو اور پیمائش کے لیے وزٹ کرنے کا حکم دیا گیا احکامات کی روشنی میں محکمہ کے ذمہ داروں نے سڑک کی ویڈیو اور پیمائش کے حوالے سے رپورٹ وزیراعظم کو ارسال کی جس پر تھوڑی بہت پیش رفت ہوئی لیکن وزیراعظم کی تاکید کے باوجود سڑک کا ایک سال گذرنے کے بعد بھی ٹینڈر نہ ہوا ہے جبکہ تین کلومیٹر سڑک علاقے کے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت دو کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کروائی ہے۔

بقیہ 5

کاروبار بری طرح متاثر ہوتے ہیں جس سے تجارتی معمولات میں زبردست کمی واقع ہوتی ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اس روایت نے شہر کی معاشی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ ایک 52 سالہ دکاندار راجیش گپتا نے اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا کاروبار ان کشمیریوں پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے جو دربار موو کے دوران یہاں آتے ہیں۔ جب سے حکام نے اس روایت کو روکا ہے، تب سے نہ صرف ہماری آمدنی میں نمایاں کمی آئی ہے بلکہ جموں اور کشمیر کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلق بھی کم ہو گیا ہے۔ گزشتہ تین سال سے یہاں کے دکانداروں کو اس کے نتیجے میں بہت زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایک اور سینیئر دکاندار مدن موہن شرما نے بتایا کہ جب سے اس روایت کو ختم کیا گیا، ہمارا کاروبار متاثر ہورہا ہے۔

بقیہ 6

والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کروں گا، الرائی ہاتھ کا انتظام میں کیا گیا تھا اور ملتوی نہ ہو تو میں ڈی ای او جہلم ویلی کو بیٹیاں بلا دفتر میں گھسیٹوں گا جس نے پھر میرے خلاف ایف آئی آر درج کروائی ہے وہ پہلے ہی کروائے محکمہ تعلیم بچوں کا مستقبل سنوارنے کے لیے آواز بلند کرنے والوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے بجائے ٹیچر حاضر کرتا محکمہ تعلیم نے اپنی نااہلی پر پردہ ڈالنے کے لیے صحافی کی ایف آئی آر کا جواز کیا یہ ناانصافی کسی صورت برداشت نہیں ہوگی میں ایف آئی آر ختم کروں گا علاقے کے عوام کے حقوق کا تحفظ کرنا میرا فرض ہے اس کے لیے خون کا آخری قطرہ بھی دینا پڑا تو دریغ نہیں کروں گا۔

بقیہ 7

کے فرزند کامران میر سلہریا کی شادی میں شرکت کی دولہا کو زندگی کی نئی شروعات پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ اتوار کے روز وزیر قانون، انصاف و پارلیمانی امور میاں عبدالوحید حلقہ 25 ہٹیاں 1 کے دورہ کے موقع پر دوونڈیال صبہائی پہنچے جہاں پیپلز پارٹی کے کارکنان نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور آتشبازی سے خوش آمدید کیا۔ اس موقع پر ممبر لوکل کونسلر عبداللطیف سلہریا، حاجی جمشید میر، حاجی گل حسین، (ر) صوبیدار میجر افگار احمد، پیپلز پارٹی دوونڈیال کے صدر بابو عبدالقیوم بٹ، ڈاکٹر چیئرمین وارڈ شنڈا بائی تحریر احمد ڈار ودیگر ہمراہ تھے۔

بقیہ 8

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باطل نظام کے خاتمے کے لیے اپنا 10 سالہ مدنی دور گھوڑے کی پیٹھ پر گزارا اور باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہل غزہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت جہاد کو زندہ کیا اور ایمانی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اہل بدر کی طرح اسرائیل کے خلاف ثابت قدمی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن پر عمل پیرا ہوتے ہوئے باطل ظالمانہ نظام کے خاتمے کے لیے مسلمانوں کو ایک امت ہونے کا ثبوت دینا ہوگا۔

بقیہ 9

کا اظہار کیا۔ پاکستان تحریک انصاف راولاکوٹ (سٹی) کے صدر سردار کامران انجم، سینئر نائب صدر سردار ذوالفقار، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری سردار واجد شریف، سردار کبیر، سردار محسن خان کی مرکزی رہنما آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سردار نیاز انجم کی تیمارداری کے لئے ان کے گھر آمد، ان کی صحت دریافت کی اور جلد مکمل صحت یابی کے لئے دعا دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر مختلف موضوعات پر سیر حاصل گفتگو بھی کی گئی۔

بقیہ 10

چوہان کو مبارکباد دی ہے۔ عابد چوہان کو ازبکستان کا اعزازی قونصل جنرل مقرر کئے جانے کے بعد برطانیہ کے شہر مانچسٹر کی تاریخی سینٹرل لائبریری میں عالیشان تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی برطانیہ میں تعینات قزاقستان کے سفیر مغزیان الیاسوو تھے۔ اس تقریب میں مختلف ممالک کے سفیروں، سیاسی، سماجی راہنماؤں، کمیونٹی لیڈروں ودیگر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس تقریب میں جن اہم شخصیات نے شرکت کی ان میں برطانیہ میں تعینات قزاقستان کے سفیر مغزیان الیاسوو، راجہ نجابت حسین بانی چیئرمین جموں کشمیر تحریک حق خود ارادیت انٹرنیشنل، کونسلر یاسمین ڈار سابق لارڈ میئر مانچسٹر و چیئرپرسن انٹرنیشنل لابی آن کشمیر، کونسلر نائلہ شریف ڈپٹی چیئرپرسن JKSDMI برطانیہ، پروفیسر تیمور شفیق، نیلی اوزسین قونصل جنرل ترکی، ڈاکٹر لاسزلو سکوتاکی قونصل جنرل ہنگری، کارلینا نیوڈورووسی قونصل جنرل رومانیہ، عالیہ اوساتوا چیئر وومن اینڈ پریذیڈنٹ جے جی آر سینٹر برائے انٹرنیشنل پروگرامز، ڈاکٹر عبداللہ بن صالح ایم سی ای او انار ڈیولپمنٹ برطانیہ، افضل خان ممبر برطانوی پارلیمنٹ، رابیکا لانگ بیلی ممبر برطانوی پارلیمنٹ و شیڈو منسٹر برائے پبلک ہیلتھ برطانیہ، یاسمین قریشی ممبر برطانوی پارلیمنٹ، کونسلر الیسن گوئن، ڈاکٹر لیاقت ملک، ڈاکٹر یونس پرواز، بیرسٹر امجد ملک چیئرمین اوورسیز لیبر پنجاب، میئر آف راچڈیل کونسلر شکیل احمد، لارڈ میئر آف مانچسٹر کونسلر پاول اینڈریوز، سابق میئر بری کونسلر شاہینہ ہارون، سابق لارڈ میئر مانچسٹر کونسلر نعیم الحسن، سابق ڈپٹی لیڈر مانچسٹر کونسلر لطف الرحمن ودیگر شامل ہیں۔

بقیہ 11

ہوئے عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان اہم ایونٹ ایس سی او کی میزبانی کرنے جارہا ہے۔ ایس سی او کے لئے اسلام آباد کو خوبصورتی سے سجایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس علاقائی تعاون کے حوالے سے اہم فورم ہے، شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس پاکستان کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگی، اس سے معاشی اور علاقائی روابط کو فروغ ملے گا، ایس سی او سمٹ کی سائیڈ لائن پر سربراہان مملکت کی دوطرفہ ملاقاتیں بھی ہوں گی، پاکستان خطے میں تجارت اور امن کے فروغ کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ 12

برس بھی مکمل ہو گئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ مقابلوں میں 42 ممالک کی 128 ٹیموں نے حصہ لیا، پاکستانی ٹیم نے 48 گھنٹے میں 60 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دنیا بھر سے آنے والے دستوں کو کٹھن اور دشوار گزار ماحول میں جنگی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا پڑا، پاک فوج کی ٹیم نے انتہائی پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کیا اور گولڈ میڈل جیتا، پاکستانی ٹیم کا گولڈ میڈل پوری قوم اور پاک فوج کیلئے قابل فخر لمحہ ہے۔

بقیہ 13

طرف سے بچوں کو کامیابی حاصل کرنے کیلئے بھرپور محنت کرنے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین اقلم ایجوکیشنل نیٹ ورک شہیر احمد تابانی نے مختلف ڈیسک ہاء کا معائنہ کیا، بچوں اور والدین سے بات چیت کی۔ بچوں کو ہدایت کی کہ وہ بھرپور محنت اور لگن سے علم حاصل کریں۔ یوں کامیابی ان کا مقدر بنے گی۔ پرنسپل ادارہ عامر عباسی نے بھی مختلف ڈیسک ہاء کا معائنہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیتے رہے۔ والدین کی طرف سے پی ای ایم کے انعقاد کو بھرپور انداز سے سراہا گیا۔ والدین نے اپنا بھرپور فیڈ بیک بھی دیا۔

بقیہ 14

مطالبات منظور ہو گئے ہیں۔ اب تمام سٹوڈنٹس سے گزارش ہے کہ پابندی سے اپنی کلاسز میں جائیں اور بہتر سے بہترین انداز میں تیاری کر کے اپنے اپنے کالج کا نام روشن کریں۔ شکریہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

بقیہ 15

دہشت گردی کا خطرہ راستہ بند کرنا ہوگا عوام کی جان ومال محفوظ نہیں، روزگار، تجارت وکاروبار غیرمحفوظ، عوام احتجاج پر مجبور، چند افراد ملک وملت کے وسائل پر قابض، ہر طرف مایوسی، افراتفری اور پریشانی ہیں، جماعت اسلامی ان اندھیروں، مایوسیوں میں امید کی کرن ہے، مظلوم کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھاتے رہیں گے، طاقت، پولیس گردی سے مظلوم کی آواز دبایا جانا دانشمندی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بے روزگار، تعلیم وسہولیات سے محروم کر کے مایوس کر دیا ہے، بلوچستان کے نوجوان اہل محب وطن ہیں۔

بقیہ 16

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد اشرف اور ایڈمن آفیسر محمد اشرف نے انہیں بریفنگ دی۔ مشیر حکومت نے مریضوں کی عیادت کی اور ان سے دستیاب سہولیات اور کارکردگی کے بارہ میں دریافت کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مشیر حکومت نے کہا کہ کیل جیسے دور افتادہ علاقوں میں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ حکومت آزاد کشمیر صحت کے شعبہ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کیل کے ڈاکٹرز اور سٹاف عوام کی خدمت کے جذبے سے کام کریں۔ انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کی جملہ ضروریات کو پورا کریں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ 17

ہوئے 19 مقدمات میں 30 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

بقیہ 18

بس میں ورکنگ کارکنان اور سپورٹرز کارکنان اس میں شرکت کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کارکنوں کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس سے اجلاس سے راجہ مسعود الرحمٰن ایڈووکیٹ، سردار سعید بیگ ایڈووکیٹ، عاشر شجاع ایڈووکیٹ، سردار افتخار لطیف، جاوید کھوکھر، مشتاق مغل ودیگر نے خطاب کیا

بقیہ 19

یاد فلسطینی برسی 22 اکتوبر کو سہجا آباد میں منعقد کی جائے گی برسی کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں برسی کی تقریب میں سیاسی سماجی جماعتوں کے رہنماؤں عوام علاقہ کثیر تعداد میں شرکت کریں گے ان خیالات کا اظہار بزرگ سیاسی شخصیت سردار سجاول خان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ مرحومین کا تحریک آزادی کشمیر میں اہم کردار رہا ہے ان کی یاد میں برسی کی تقریب کا انعقاد کیا جارہا ہے انہوں نے عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 20

اور روایات کو زیر بحث لایا گیا ہے جن کو ریاست نے دانستہ چھپانے کی کوشش کی ہے۔ تقریب کی نظامت خواجہ اسامہ اقبال نے کی جب کہ پینل میں مصنف دانش ارشاد کے علاوہ فرحان احمد خان اور سید صفدر گردیزی شامل تھے۔ شرکا نے بھی تقریب میں بھرپور انداز میں شرکت کرتے ہوئے کتاب اور ریاست جموں کشمیر سے متعلق درجنوں سوالات کیے۔ جن میں آزاد جموں کشمیر کی پرانی عوامی تحریکوں سمیت حالیہ تحریک کا تذکرہ بھی ہوتا رہا۔ شرکاء نے تصنیف کو سراہا اور خیال ظاہر کیا کہ یہ کتاب معاشرے میں نئے موضوعات پر بات چیت اور مکالمے کا سبب ٹھہرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں دانش ارشاد کا کہنا تھا کہ عوام کو حقیقی آزادی اس وقت نصیب ہوگی جب وہ اپنی سمت درست کریں گے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرحان احمد خان نے کہا کہ اس کتاب کے لیے دانش ارشاد نے شبانہ روز محنت کی جس کے وہ عینی شاہد ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کتاب جن موضوعات کا احاطہ کرتی ہے ان پر ماضی میں بہت کم بات چیت ہوئی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ یہ کتاب معاشرے میں نئی بحث کا موضوع ہوگی۔ تقریب سے بات چیت کے دوران سید صفدر گردیزی نے کہا کہ اختلافات کے باوجود آزاد جموں کشمیر کے تمام سیاست دانوں کا کردار اہم ہے اور انہی کی کاوشوں کی بدولت آج ہم یہاں تک پہنچے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کتاب کے موضوعات بہت دلچسپ ہیں اور یہ عوام کی پسندیدگی کا باعث ہوں گے۔ تقریب کے شرکاء نے آزاد کشمیر کی سیاسی تاریخ اور سماجی رویے پر سیر حاصل گفتگو کی۔

بقیہ 21

[illegible] کانفرنس اور سابق نائب وزیراعظم ووبنگاؤ کے انتقال پر دلی افسوس ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ ایک بہترین رہنما اور پاکستان کے سچے دوست تھے، ووبنگاؤ نے پاک چین دوستی کو مستحکم کرنے میں پیش پیش کردار ادا کیا، ووبنگاؤ کا 2006 میں دورہ پاکستان ایک اہم موڑ تھا، مشکل کی اس گھڑی میں ووبنگاؤ کے خاندان اور چین کے عوام کے ساتھ ہیں۔

بقیہ 22

بحالی کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق آغا روح اللہ مہدی نے سرینگر میں ایک میڈیا انٹرویو میں کہا کہ وہ کشمیریوں کو نظرانداز کرنے اور ان کے حقوق سلب کرنے والی قوتوں کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا ہم وقار کے ساتھ لڑیں گے کیونکہ عوام نے اپنے خدشات کا اظہار کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھارتی حکومت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں لیکن ہم اس دوستی کو اپنی عزت اور وقار کی قیمت پر قبول نہیں کریں گے کیونکہ اس کے لیے ہمیں عوام سے مینڈیٹ نہیں ملا ہے۔

بقیہ 23

کے مطابق عمر عبداللہ نے سرینگر میں ایک میڈیا انٹرویو میں کہا کہ 5 اگست 2019 کو علاقے کے ساتھ جو کچھ کیا گیا تھا، انتخابی نتائج نے اسے مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس میں بی جے پی سے باہر تمام سیٹوں کو شامل کرتا ہوں، چاہے وہ آزاد امیدواروں، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی یا ہمارے اتحاد نے حاصل کیں، یہ بی جے پی کے عمل کو مسترد کرتے ہیں۔ ریاستی حیثیت کی بحالی اور دفعہ 370 کی منسوخی کے حوالے سے بی جے پی کے اقدام کے خلاف اسمبلی میں قرارداد پاس کرنے کے ان کے عزم کے بارے میں ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ قرارداد کابینہ سے آنی چاہیے، اسمبلی کا انتظار کیوں؟ انہوں نے کہا کہ اسمبلی دیگر چیزوں پر بحث کر سکتی ہے۔

بقیہ 24

ہوگا عوام نے بہت لاشیں اٹھائی اب لاشیں اٹھا اٹھا کر تنگ آگئے ہیں۔ ملک دھوبے کے سلگتے ہوئے مسائل ومعاملات سمجھنے کے لئے نکتہ نظر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان کے عوام کیلئے بارڈر ٹریڈ کی سہولیات کو عذاب میں تبدیل کردیا ہے گوادر کے عوام مطمئن ہیں نہ چاغی وبارچی اور واشک وخاران کے عوام مطمئن ہیں جماعت اسلامی عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرے گی نوجوانوں کو روزگار، ٹیکنیکل تعلیم وکاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں تحصیل وتعلیم کی سہولیات نوجوانوں کا حق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوجوانوں کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا اشرافیہ اور مافیاز اور مقتدر قوتوں نے عوامی مسائل کو حل وکم کرنے کیلئے آنکھیں بند کرکے مسائل ومشکلات میں اضافہ کردیا ہے عوام بالخصوص نوجوانوں کو مشکلات ومسائل میں دھکیلا زیادہ ہے جس سے دوریوں ومشکلات میں اضافہ کیساتھ تلخیوں اور شدت میں اضافہ ہورہا ہے جماعت اسلامی عوامی بیداری پیدا کرکے نوجوانوں کو حقوق کے حصول کیلئے منظم کررہی ہے چمن وگوادر بارڈر سمیت بلوچستان کے تمام سلگتے مسائل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے حل ہوں گے بدامنی بدحالی اور بے روزگاری ختم ہوگی تو عوام کو حقوق میسر ہوں گے نوجوان قوم کا اثاثہ ہیں ہم نوجوانوں کو منظم کریں گے تو جائز مسائل کے حل کیلئے قانونی طریقے سے جدوجہد کو تیز ومنظم کیا جائے نوجوانوں کے حق وسچ کی آواز کو طاقت سے نہیں دبایا جاسکتا پرامن علاقوں میں بدامنی پھیلا کر آپریشن کی راہ ہموار کرنے کی مذموم سازشیں ناکام ہوں گی۔ جماعت اسلامی نوجوانوں سمیت ہر مظلوم کے دکھ درد میں ساتھ اور ہر ظلم کے خلاف ہے آمرانہ اقدامات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ عوام الناس کی جان ومال کی حفاظت کے بجائے بدامنی کو ہوا دی جارہی ہے۔ مقتدر قوتیں، سیکورٹی فورسز عوام کی جان ومال کی حفاظت میں ناکام ہوگئی ہے

بقیہ 25

کیا جائے گا۔ مظاہرے کا اہتمام کشمیر کونسل ای یو کررہی ہے، جس میں بڑی تعداد میں کشمیریوں، پاکستانیوں اور کشمیریوں کے دیگر ہمدردوں اور انسانی حقوق کی مختلف تنظیموں کے نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ کشمیر کونسل ای یو کے چیئرمین علی رضا سید نے برسلز سے جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پچھلی ساڑھے سات دہائیوں سے بھارت نے جموں وکشمیر کے بڑے علاقے پر قبضہ کررکھا ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اقوام عالم بھارت کے اس ناجائز قبضے اور کشمیریوں کے خلاف اس جارحانہ وظالمانہ بھارتی رویے پر خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ مظاہرہ کرکے ایک طرف عالمی برادری سے کہنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی خاموشی توڑ کر کے کشمیر پر بھارتی قبضہ ختم کرائے اور کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دلوانے میں ان کی مدد کرے۔ دوسری طرف ہم بھارتی حکومت کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کشمیری بھارت کا غیرقانونی قبضہ ہرگز تسلیم نہیں کرتے۔ کشمیری قوم اپنے مستقبل کا آزاد ماحول میں فیصلہ کرنا چاہتی ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بھارت دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا دعویدار ہے لیکن وہ کشمیریوں کے حقوق دبا رہا ہے اور اپنا ناجائز اور غیرقانونی قبضہ جاری رکھنے کے لیے مقبوضہ وادی میں بے گناہ لوگوں کو قتل کررہا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں ہمارے بھائی اور بہنیں لمبے عرصے سے بھارتی ظلم وستم کا شکار ہیں۔ روزانہ کی بنیادوں پر بھارت کے ہاتھوں ادارے انہیں کچلنے پر لگے ہوئے ہیں۔ وادی کشمیر میں بھارتی پولیس اور سیکورٹی فورسز کشمیریوں پر مظالم ڈھا رہے ہیں، بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں تشدد، خوف وہراس پیدا کرنا معمول بن چکا ہے۔ انہوں نے حالیہ دنوں مقبوضہ کشمیر کی ریاستی اسمبلی کے انتخابات کے بارے میں کہا کہ بھارتی آئین کے تحت مقبوضہ علاقوں میں انتخابات حق خودارادیت کا نعم البدل نہیں۔ بھارت مقبوضہ کشمیر سے اپنا قبضہ ختم کرے اور اپنی فوج مقبوضہ علاقوں سے واپس بلائے تاکہ عالمی برادری کے زیرنگرانی آزاد ماحول میں کشمیری اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں۔ علی رضا سید نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق جموں وکشمیر میں رائے شماری کرائی جائے تاکہ کشمیری اپنے سیاسی مستقبل کا تعین کریں۔ اسفند یار نے یوٹیوب چینل کھولا ہے۔ پہلے پروگرام میں اس نے لیمن لگانے کا طریقہ بتایا ہے۔ اسفند نے سب کو چینل دیکھنے کو کہا ہے

بقیہ 26

کونسل، صدر سینٹرل بار ناصر مسعود مغل ایڈووکیٹ، صدر سپریم کورٹ بار جاوید نجم الثاقب ایڈووکیٹ، صدر ہائی کورٹ بار خالد بشیر مغل ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل راجہ سعید ایڈووکیٹ، سیکرٹری جنرل سپریم کورٹ بار مہر علی بخاری ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری سینٹرل بار وقار فاروق عباسی ایڈووکیٹ، سابق صدر سینٹرل بار راجہ آفتاب احمد ایڈووکیٹ سمیت سینئر وکلاء صاحبان، خواتین وکلاء سمیت ممبران سینٹرل بار کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ جسٹس صداقت حسین راجہ نے کہا ہے کہ بنچ اور بار کے درمیان مضبوط رشتہ انصاف کی فراہمی میں موثر کردار ادا کرتا ہے۔ پروفیشنل ازم کو فروغ دینے کے لیے مفادات کی قربانی اشد ضروری ہے۔ مستقل مزاجی سے کام کرنے والے کی منزلیں قدم بوسی کرتی ہیں۔ سب کو ساتھ لے کر چلنے کا عزم کیا ہے، وکلاء کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر جسٹس سعید اکرم راجہ اور سپریم کورٹ کے جج صاحبان کو مثالی قیادت پر سلام پیش کرتا ہوں۔ وکلاء کے تعاون سے ہی انصاف کی فراہمی اور پروفیشنل ازم کے فروغ کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ وکلاء انصاف پر مبنی ماحول قائم کرنے کے لیے کردار ادا کریں گے تو عوام کو سستا اور معیاری انصاف فراہم کرنے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ جسٹس صداقت حسین راجہ نے کہا کہ سینٹرل بار کی انتخابیہ بار میں نئے ممبران کو میرٹ کی بنیاد پر ممبرشپ دیں، اسی بدولت ہی پروفیشنل ازم فروغ پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں زمانہ وکالت میں اس بار کا ممبر رہا ہوں اور بار کے مسائل سے آگاہ ہوں۔ جہاں تک ممکن ہوا وکلاء کے دفتری مکانیت سمیت دیگر تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کروں گا۔ حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب صدر سینٹرل بار مظفرآباد ناصر مسعود مغل نے کہا کہ جمہوری عمل کے فروغ کے لیے وکلاء کا کردار مثالی رہا ہے، وکلاء نے جمہوریت کو قائم رکھنے کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ وکلاء کے چیمبرز اور دفتری مکانیت کے حوالے سے مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ جیوڈیشل ٹرائل کی بدولت پرانے پانچ سال سے پینڈنگ مقدمات یکسو ہوئے ہیں اس ضمن میں چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس صداقت حسین راجہ سمیت تمام جج صاحبان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جیوڈیشل ٹرائل کی بدولت ہی عدالتوں پر عوام کے اعتماد میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ حلف برداری کی تقریب سے سابق صدر سینٹرل بار سابق صدر سینٹرل بار راجہ آفتاب احمد ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری سینٹرل بار وقار فاروق عباسی ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 27

ملازمین، ڈرائنگ آفیسران اور صارفین کو ماہانہ بلز کی ادائیگی سے متعلق آگاہی فراہم کی جس کا مقصد جلد از جلد صارفین تک شفافیت کے ساتھ ادائیگیوں کو ممکن بنانا ہے۔ چونکہ اے جی آفس سے پاس شدہ بلات کے چیک جاری کیے جاتے تھے۔ جو کہ بینک سے کلیرنگ تک کافی وقت درکار تھا۔ اب اس سسٹم کے تحت اے جی آفس چیک جاری کرنے کے بجائے رقم ڈائریکٹ بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی جس میں 3 سے 4 دن کے بجائے گھنٹوں اور منٹ ہوگی۔ جس سے نہ صرف سٹیشنری کی بچت ہوگی بلکہ شفافیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ مزید یہ کہ اے جی آفس میں چیک لینے کے لیے ملازمین، ٹھیکیداران، سپلائرز کو بھی نہیں آنا پڑے گا۔ اے جی آزاد کشمیر ظفر علی اسدی صاحب کے اس اقدام کو پبلک کی سطح پر بڑا سراہا جارہا ہے۔ ترجیحی کورس کی اختتامی تقریب میں سٹاف ڈائریکٹر کشمیر انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ طارق بٹ اور ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل ڈویلپمنٹ میر اصغر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 28

لے ارکتا کر مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے طلباء وطالبات کو اپنا ہنر پیش کرنے کے لیے مواقع فراہم کیے جماعت اسلامی تعلیمی پروجیکٹس کے حوالے سے آپ کے ساتھ ہے، یہی وژن امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پیش کیا تھا، انہوں نے شہر کراچی کے نوجوانوں کو آگے بڑھانے کے لیے بنو قابل پروجیکٹ پیش کیا تھا جس میں ہزاروں طلبہ اس قابل ہو چکے ہیں جو ماہانہ لاکھوں روپے کما رہے ہیں، سیاسی ناہمواریاں، معاشی تفاوت سے وطن عزیز گزر رہا ہے، پاکستان آبادی کے لحاظ سے 5 بڑے ممالک میں شامل ہے، پاکستان میں بسنے والے نوجوانوں کی تعداد باقی ممالک سے زیادہ ہے، پاکستان کی آبادی کا 65 فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، یوتھ کے حوالے سے منصوبہ بندی کرنے اور آگے بڑھانے کے لیے الخدمت بنو قابل کے تحت فری آئی ٹی کورسز کروائے جارہے ہیں، ہم اس وقت آئی ٹی کی فیلڈ میں بہت پیچھے ہیں، ہمارا پڑوسی ملک بھارت کے صرف آئی ٹی سیکٹر میں ایکسپورٹ 193 بلین ڈالر ہے اور پاکستان کے آئی ٹی سیکٹر میں ایکسپورٹ صرف 3 بلین ڈالر ہے، اس صورتحال میں ہمیں اپنے نوجوانوں کو آئی ٹی کے میدان میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامی جمعیت طلبہ کراچی کے تحت ٹیکنو فیسٹ پاکستان کے دوسرے روز افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے ناظم اسلامی جمعیت طلبہ کراچی حافظ آبش صدیقی، ماہر تعلیم وسوشل ورکر و نائب امیر کراچی ڈاکٹر واسع شاکر، یونیورسٹی آف کراچی کے صدر ڈاکٹر عاطف حفیظ، پی کراچی کے صدر عبداللہ متقی، ڈائریکٹر ڈاؤ اٹھو ننگ قبال خان، ڈاکٹر ثاقب انصاری، جماعت اسلامی کے رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ منعم ظفر خان نے ایکسپو کا دورہ کیا اور طلبہ وطالبات کی جانب سے اپنے ہی ہاتھوں سے بنائے ہوئے مختلف شاندار پروجیکٹس پر مبارکباد پیش کی اور حوصلہ افزائی کی۔ منعم ظفر خان نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ ایک منظم اور سب سے بڑا ٹیکنیکل فیسٹیول منعقد کرنے پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ پاکستان کے اندر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو متعارف کروانے میں اسلامی جمعیت طلبہ ایک اہم کردار ادا کررہی ہے۔ ملک میں طلبہ کو جو مواقع میسر نہیں وہ اسلامی جمعیت طلبہ ٹیکنو فیسٹ پاکستان کے پلیٹ فارم سے مہیا کیے ہیں۔ جماعت اسلامی، اسلامی جمعیت طلبہ کے ساتھ اس کام میں شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ جو قدم جمعیت نے اٹھایا ہے اسے آگے بڑھاتے رہیں گے۔ حافظ آبش صدیقی نے کہا کہ ملک میں مایوسی کو ختم کرنے کے لیے مستقبل کے معماروں کو جدید تعلیم سے آراستہ کیا جائے۔ اسلامی جمعیت طلبہ نے تمام شعبہ جات کے طلبہ وطالبات کو ٹیکنو فیسٹ پاکستان کے پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔ انشاء اللہ اسلامی جمعیت طلبہ ٹیکنو فیسٹ پاکستان کے ذریعہ تمام شعبہ جات کے طلبہ وطالبات کو انڈسٹری سے متعارف کرائے گی اور پاکستان کے بہتر مستقبل کے لئے یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ محمد فاروق نے کہا کہ 24 سال قبل اس طرح کی سرگرمی کا تصور بھی نہیں تھا، تعلیم کے ساتھ اس طرح کی ایکٹیویٹی پر کارکنان جمعیت مبارکباد کے حقدار ہیں یہ ایک طلبہ تنظیم کی سرکاری سرپرستی کے بغیر اتنا بڑا ایونٹ کررہی ہے حالانکہ یہ حکومت کے کرنے کا کام ہے اور حکومت نے اس ملک کے سب سے باشعور طبقے کو طلبہ یونین کے انتخابات سے محروم کررکھا ہے نوجوان اسمبلیوں میں پہنچیں گے تو ملک ترقی کی جانب گامزن ہوگا، فوری طور پر طلبہ یونین بحال کی جائیں تاکہ تعلیمی اداروں میں طاقت کی بنیاد پر قبضے کا سلسلہ ختم ہو۔ تفصیلات کے مطابق فیسٹیول میں 200 سے زائد اسٹالز لگائے گئے ہیں جن میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جاب فیئر اور مختلف شعبہ جات سے متعلق اسٹالز شامل ہیں۔ 30 سے زائد ملکی کمپنیاں ایونٹ کے دوران انٹرویوز کررہی ہیں اور طلبہ کو روزگار کے مواقع فراہم کررہی ہیں۔ فیسٹیول کے دوران 50 سے زائد مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں جن میں سائبر سیکورٹی، روبو وارز، روبو ریس ودیگر جدید ٹیکنالوجی کے شعبہ جات شامل ہیں۔ نمائش کے دوران ایک کروڑ روپے کے انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ ٹیکنو فیسٹ میں طلبہ وطالبات نے 100 سے اسٹالز لگائے ہیں جن میں نوجوانوں کے بنائے ہوئے پروجیکٹس کی نمائش کررہے ہیں اور سب سے اچھے پراجیکٹ کو "Innovation of the Year" کا انعام 10 لاکھ روپے دیا جائے گا اور تمام نمائش کے تمام انعامات کی کل انعامی رقم 1 کروڑ رکھی گئی ہے۔ فیسٹیول کا مقصد طلبہ کو مایوسی سے نکال کر انڈسٹری سے منسلک کرنا اور پاکستان سے مایوسی کا خاتمہ کرنا ہے۔

بقیہ 29

سے [illegible]۔ شاہ فرمان کا کہنا تھا کہ احتساب کمیٹی بنانے پر وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کا مشکور ہوں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی تشکیل کردہ احتساب کمیٹی کا ممبر ہوں، کمیٹی ممبر کی حیثیت سے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر نظر رکھنا ہے۔ شاہ فرمان کا کہنا تھا کہ حکومت کا حصہ بن کر اچھا محسوس نہیں کرتا۔ واضح رہے کہ شاہ فرمان پاکستان تحریک انصاف کی سابق دور حکومت کے دوران خیبرپختونخوا میں 2018 سے 2022 تک بطور گورنر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

بقیہ 30

پھیلانے والی ٹولیوں بھی اب لوٹ رہا تھا۔ وہ مختلف مسالک اور قوم پرست جماعتوں کے خلاف لوگوں میں شعیر کروا کر انتشار پھیلانے کے لیے بھی متحرک تھا۔ پولیس نے ملزم کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ ایک بوائز ہاسٹل میں جبری طور پر طالب علم کے کمرے میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھا۔ مزید سنسنی خیز انکشافات بھی متوقع ہیں۔

بقیہ 31

قبل از اقبل کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ذمہ داران نے کہا کہ ہم جملہ مہمانان گرامی کے فرشتوں کو دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ خان اشرف خان میموریل فٹبال ٹورنامنٹ کے لیے اعزاز کی بات ہے۔

بقیہ 32

کورٹ کے نئے چیف جسٹس کے حلف برداری کی تقریب 25 اکتوبر کو ہوگی۔ صدر آصف زرداری ایوان صدر میں نئے چیف جسٹس پاکستان سے حلف لیں گے۔ وفاقی حکومت چیف جسٹس پاکستان کے تقرر کا نوٹیفکیشن جلد جاری کرے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف، اعلیٰ عدلیہ کے ججز، وفاقی وزراسمیت دیگر شخصیات شرکت کریں گی۔

بقیہ 33

کہا ہے کہ آئینی ترمیم دو ہفتے بعد بھی ہو سکتی، قاضی فائز عیسیٰ کی موجودگی میں ہی کیوں ضروری ہے؟ ان کیلئے 25 اکتوبر کی تاریخ کیوں اہم ہے؟ اس کو دیکھ کر حکومت کی نیت پر شک ہوتا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف نے چارٹر آف ڈیموکریسی کو کبھی بھی پورا من وعن تسلیم نہیں کیا، اس وقت سوچ تھی کہ عدالتیں شریف کے تابع ہوتی ہیں، اس لئے آئینی عدالت بنائی جانی چاہیے، لیکن معاملات مختلف ہیں، عدالتوں میں آزادی نظر آرہی ہے۔ 8 ججز نے مخصوص نشستوں کے معاملے پر تاریخی نوعیت کا فیصلہ دیا، اس لئے فیصلہ ہوا کہ ان ججز کو سائیڈ پر کیا جائے اور نئی عدالت بنا کر نئے ججز لگائے جائیں، اس نئی عدالت سے وہ کام لئے جائیں جو سپریم کورٹ سے نہیں ہو سکے، وہ خاص طور سے ملٹری کورٹ میں ٹرائل کا معاملہ ہو، کسی پارٹی کو ختم کرنے یا مخصوص نشستوں کا معاملہ ہو اور تمام وہ معاملات جن سے آئینی جمہوری نظام کا حلیہ بگاڑا جاسکتا ہے، ان اقدامات کیلئے نظر آرہا ہے کہ اس عدالت کو استعمال کیا جائے گا۔ اس عدالت کو بنانے کی نیت ٹھیک نہیں اور جواز بھی کہ عدلیہ پر کیسز کا بوجھ بہت ہے، اگر مقدمات کا بوجھ ہے تو آئینی بنچ بنا دیا جائے۔ آئینی بنچ کی بات تو وکلا تنظیمیں ایک عرصے سے کر رہی ہیں۔ آئینی ترمیم دو ہفتے بعد بھی ہو سکتی، قاضی فائز عیسیٰ کی موجودگی میں ہی کیوں کی جارہی ہے؟ 25 اکتوبر کی تاریخ کیوں اہم ہے؟ اس کو دیکھ کر حکومت کی نیت پر شک ہوتا ہے۔

بقیہ 34

پارٹنر شپ سے ہاؤسنگ پراجیکٹ مکمل کرنے کا پلان طلب کرلیا جبکہ اپنی چھت، اپنا گھر پروگرام کی منظوری بھی دے دی۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ اپنی چھت، اپنا گھر پروگرام پر 5 لاکھ 44 ہزار لوگ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں، پراجیکٹ کے تحت گھر بنانے کے لیے 2 لاکھ 80 ہزار درخواستیں موصول ہوئیں، گھر پروگرام کے لئے اراضی اپیل کمیٹی 6 7 ہزار سے زائد ہیں۔ گورننگ باڈی کے اجلاس میں بتایا گیا کہ معاہدہ سائن کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی، وزیراعلیٰ مریم نواز نے ہاؤسنگ پراجیکٹ کے درخواست دہندگان کے قواعد کی تصدیق کا مکمل براؤت اور تیزی سے جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ڈیٹا انٹری آپریٹرز کے تکمیل کو اپ گریڈ کرنے اور بھاشا سروس ڈیلیوری آرڈیننس 2004 کے تحت سول سب انجینئرز کی بھرتی کی منظوری بھی دی گئی، بجٹ کی منظوری کابینہ کی بجائے ہاؤسنگ باڈی کی اجازت سے مشروط کرنے کا اصولی فیصلہ بھی کرلیا گیا۔ مریم نواز کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں سابق ہاؤسنگ سکیموں میں قرعہ اندازی میں نام نہ نکلنے والے درخواست دہندگان کے واجبات کی واپسی کی اجازت دے دی گئی جبکہ بھاشا ایم یو کے لئے گھریتیاں چاپ پورٹل کے ذریعے کرنے کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے بھاشا کو زیرالتوا ہاؤسنگ سکیموں کا کیس کا جائزہ لے کر منظوری کے بارے میں فیصلہ کرنے کی ہدایت کی۔ سینیٹر پرویز رشید، سینیٹر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری، چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان اور دیگر بھی اجلاس میں موجود تھے۔

بقیہ 35

تک بعض شہروں میں عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے، جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ ایس سی او کانفرنس کے پیش نظر دفاتر 3 دن بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا، پی آئی اے نے دفاتر بند کرنے کا سرکلر بھی جاری کر دیا ہے، سرکلر میں کہا گیا ہے کہ پی آئی اے دفاتر اسلام آباد میں 14 سے 16 اکتوبر تک بند رہیں گے، تاہم ایئرپورٹ پر شفٹ میں کام کرنے والے اپنا کام جاری رکھیں گے۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے ایس سی او اجلاس کے دوران 3 روزہ تعطیلات کا اعلان کیا، تین روزہ تعطیلات کا اطلاق صرف سپریم کورٹ پرنسپل سیٹ اسلام آباد پر ہوگا۔ واضح رہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس 15 اور 16 اکتوبر کو اسلام آباد میں ہوگا، جس میں ممالک کے سربراہان اور نمائندے شریک ہوں گے۔ ایس سی او سمٹ کے لیے آرٹیکل 245 کے تحت اسلام آباد میں فوج بھی تعینات کی گئی ہے جو 17 اکتوبر تک تعینات رہے گی۔ یاد رہے کہ بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر بھی ایس سی او سمٹ میں شرکت کیلئے پاکستان آرہے ہیں، وہ 15، 16 اکتوبر کو سمٹ میں شرکت کریں گے، جے شنکر کا پاکستان کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔

بقیہ 36

فورسز نے دہشت گردوں کے مشتبہ ٹھکانوں پر آپریشن کی مدد کی تو انہوں نے فائرنگ شروع کردی۔ بھکی کے ایس ایس پی دوست محمد کنڈی نے تصدیق کی کہ سیکورٹی فورسز نے جوابی فائرنگ کی اور 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہلاک دہشت گرد علاقے میں حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، حکام نے دعویٰ کیا کہ ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔

بقیہ 37

کے بعض اراکین نے شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے باعث احتجاج ملتوی کرنے کی تجویز دی جبکہ شہریار آفریدی اور خالد خورشید سمیت دیگر اراکین نے احتجاج ملتوی کرنے کی مخالفت کی۔ کورکمیٹی کے اراکین کا کہنا تھا کہ بانی تحریک انصاف عمران خان سے ملاقاتوں پر پابندی حکومت کی سوچی سمجھی سازش ہے۔ پی ٹی آئی کور کمیٹی نے 15 اکتوبر کا احتجاج ملتوی کرنا بانی پی ٹی آئی سے ملاقات سے مشروط کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان کی صحت بارے پریشانی لاحق ہے، کورکمیٹی نے فیصلہ کیا کہ 14 اکتوبر تک بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی صورت میں احتجاج ملتوی کر دیں گے، ڈاکٹر، وکیل یا کسی بھی پارٹی رہنما کی بانی سے ملاقات کروا دی گئی تو احتجاج ملتوی کردیا جائے گا، ملاقات نہ کرائی گئی تو 15 اکتوبر کو بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

بقیہ 38

کہ ریاست پر حملہ اور ایک سیاسی جماعت نے ریڈ لائن کراس کرلی ہے، شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے دوران احتجاج کی کال دینا کہاں کی حب الوطنی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کو احتجاج کی کال واپس ہونی چاہیے، کئی سال بعد پاکستان اتنے بڑے ایونٹ کی میزبانی کررہا ہے، اگر کسی نے احتجاج کرنا ہے تو وہ ایس سی او اجلاس کے بعد احتجاج کرے۔ پاکستان تحریک انصاف کو اب بھی اپنی غلطی کی اصلاح کر لینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں مہمان آرہے ہیں ہم ان کا بھرپور استقبال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایس سی او اجلاس کے لیے ہماری ساری تیاریاں مکمل ہیں، شنگھائی تعاون تنظیم کے تمام ممبر ممالک کو ویلکم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ شاندار میزبانی کی روایت احسن طریقے سے نبھائیں گے، جو کہتے تھے پاکستان سفارتی طور پر تنہا ہو گیا ہے وہ اب کہاں ہیں؟ شنگھائی سربراہی اجلاس میں تمام رکن ممالک نے شرکت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایس سی او کے کچھ رکن ممالک نے وزیراعظم سے باہمی ملاقات کی اجازت مانگی ہے تاہم بھارتی وفد کی جانب سے ایسی کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ ہم نے بھی انہیں دو طرفہ ملاقات کی دعوت نہیں دی۔

بقیہ 39

جاری کیے گئے اور وہاں کی حلقہ بندیاں تبدیل کی گئی ہیں جس سے وہ مقبوضہ کشمیر میں ایک ہندو وزیراعلیٰ لانے کی راہ ہموار کرنا چاہ رہا تھا جس سے وہ مسئلہ کشمیر کو ختم اور مقبوضہ کشمیر کو ہڑپ کرسکے۔ لیکن اب بھارت جان لے کہ وہ کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو اپنے توپ وتفنگ سے ختم نہیں کرسکتا اور کشمیری عوام کی جدوجہد مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک جاری وساری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کھلیں سردار اظہر محمود کے بیٹے عماد الدین کی شادی میں شرکت کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خود ارادیت ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ظلم وجبر کا شکار مظلوم کشمیری طویل عرصہ سے اپنے حق خود ارادیت کے لیے عالمی برادری کی طرف دیکھ رہے ہیں انتہا پسند مودی سرکار کے مقبوضہ کشمیر میں عوامی قوانین کے مغائر اقدامات پوری دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہیں پوری وادی جیل میں تبدیل ہو چکی ہے دنیا بھارتی بربریت کا فوری نوٹس لے آزادی سے جینا ہر انسان کا حق ہے لیکن کشمیریوں پر مظالم پر پوری دنیا خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے جو قابل مذمت ہے آزادی کشمیریوں کا مقدر ہے جس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے پرانا حل طلب مسئلہ ہے لہذا اقوام متحدہ کشمیری عوام کو ان کا حق خود ارادیت دلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ اقوام عالم مقبوضہ کشمیر کے کشمیریوں پر بھارتی مظالم کا نوٹس لینا چاہیے، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خود ارادیت ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ظلم وجبر کا شکار مظلوم کشمیری طویل عرصہ سے اپنے حق خود ارادیت کے لیے عالمی برادری کی طرف دیکھ رہے ہیں انتہا پسند مودی سرکار کے مقبوضہ کشمیر میں عوامی قوانین کے مغائر اقدامات پوری دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہیں پوری وادی جیل میں تبدیل ہو چکی ہے دنیا بھارتی بربریت کا فوری نوٹس لے آزادی سے جینا ہر انسان کا حق ہے لیکن کشمیریوں پر مظالم پر پوری دنیا خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے جو قابل مذمت ہے آزادی کشمیریوں کا مقدر ہے جس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ دریں اثناء صدر مسلم کانفرنس نے خورشید عباسی کے بھائی کی وفات پر ان سے اظہار تعزیت کی اور فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ 40

کے عوام کو جو شہری آزادیاں حاصل ہیں کوئی اور اس کا تصور بھی نہیں کرسکتا ہے کشمیر کرائے اور بنانے کا عمل ختم ہونا چاہیے، ریاست کی قیادت موجود ہے، جہاد کا نام لیتے ہوئے شرمندگی محسوس کریں گے تو دنیا سے مٹ جائیں گے، حکومت پاکستان جیسے ذمہ داریاں پوری کریں گی اور نہیں کریں گے تو کشمیر کو کوئی مزاحمت سے کوئی روک نہیں سکتا، یہ خطہ تحریک آزادی کے لیے قائم ہوا تھا نظریاتی آلودگی کو فروغ دینے میں ہم سب شریک ہیں، انتشار کے خلاف بولنا ہوگا۔ سیاسی کارکن اور جماعتیں غیر متعلق ہورہی ہیں، پاکستان کے ہر صوبے میں پروفیشنل ازم کے نام سے جو ہو رہا ہے وہ ایک چیلنج ہے جو قبول کرنا ہوگا، سیکورٹی فورسز چھوڑ دے تو حالات کون کنٹرول کرے گا عوام حقوق کے نام پر مطالبے تسلیم ہونے ہیں پاکستان میں غربت یہاں سے زیادہ ہے، پاکستان نے آزاد کشمیر کے شہریوں کو پیش کیا ہے وہ تاریخ ہے پبلک کے پیسے کو پبلک کی فلاح پر خرچ کیا جانا ہے پبلک کی احساس آزادی کے لیے ہے نظریاتی احساس کا گول مسائل سے کوئی تعلق نہیں ہے افغانستان نے دو سپر طاقتوں کو شکست دے دی ہم نے چھوٹے چھوٹے بت بنائے ہوئے ہیں ان سے نکلنے کی ضرورت ہے، شہیدوں کی دھرتی پر یہ نظریاتی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے، یہ خطہ اسلاف نے آزاد کرایا اسے کل گروہ کو ششوں اور کاوشوں سے نہیں تو حالات کسی کے کنٹرول میں نہیں رہیں گے۔ کشمیری آزادی کے لیے وسائل وقف ہیں، عملی اقدامات کریں گے دنیا کو پیغام جا رہا ہے غیرملکی سازشوں کا مقابلہ کرنا ہے، جماعت اسلامی کے ساتھ ہیں آزاد کشمیر میں سیاسی رواداری ہے، دین سے ہٹ کر کامیابی حاصل کریں گے تو ناکام ہوں گے۔ آل پارٹیز کانفرنس، سابق وزراء اعظم سردار عتیق احمد خان، سردار تنویر الیاس، سردار یعقوب خان، مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر، پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری یاسین، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے صدر حسن ابراہیم، جمعیت علماء اسلام جموں وکشمیر مولانا سعید یوسف، جمعیت علماء جموں وکشمیر مولانا امتیاز صدیقی، محمود الحسن، کنوینر کل جماعتی حریت کانفرنس غلام محمد صفی، سابق امراء جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی، سردار اعجاز افضل خان، وزراء کرنل وقار نور، فیصل ممتاز راٹھور، ڈاکٹر عبدالقیوم، طاہر انور سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے خطاب کیا اور اس موقع پر ایک مشترکہ علامیہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ آل پارٹیز کانفرنس مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارت کی جانب سے ڈھونگ انتخابات کو مسترد کرتی ہے۔ انتخابات کا ڈھونگ کسی صورت کشمیریوں کے حق خودارادیت کا نعم البدل نہیں ہوسکتا، آل پارٹیز کانفرنس مقبوضہ جموں کشمیر کے حریت پسند عوام کو سلام پیش کرتی ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کی مزاحمت کرتی ہے۔ او آئی سی فلسطین میں اسرائیلی مظالم رکوانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ آل پارٹیز کانفرنس بھارت کی طرف سے آزاد کشمیر میں انتشار پھیلانے کی کوششوں کی مذمت کرتی ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس وطن کے دفاع کے لیے قربانیاں دینے اور لائن آف کنٹرول پر پاک فوج کی قربانیوں پر خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس کا وفاق کی طرف سے آزاد کشمیر کے مالی مشکلات میں معاونت پر اظہار تشکر کرتے ہیں۔ آل پارٹیز کانفرنس کا شہداء پاک فوج شہداء کشمیر کو خراج تحسین آل پارٹیز کانفرنس کا اسلام آباد میں ایس سی او کانفرنس کے انعقاد پر خیرمقدم کرتے ہیں، آل پارٹیز کانفرنس کا عوامی حقوق کے حصول کے لیے مروجہ جمہوری طریقہ کار کے علاوہ دیگر سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ارض انبیاء فلسطین کی آزادی پوری امت پر فرض ہے، کشمیری اور فلسطینی اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جدوجہد کررہے ہیں بدقسمتی سے عالمی طاقتیں کشمیریوں اور فلسطینیوں کے ساتھ کھڑا ہونے کی بجائے ظالموں کے ساتھ کھڑے ہیں، 57 اسلامی ممالک دنیا کی بہترین فوج اور دنیا کے بہترین ذرائع رکھنے کے باوجود کردار ادا نہیں کررہے ہیں جو کرنا چاہیے تھا، وزیراعظم انوار الحق نے کشمیر کی آزادی کے لیے جو فورم تشکیل دیا تھا اس نے پروگرام شروع ہو گئے تھے مگر ایک پروگرام کے بعد نہیں ہوسکا اس کو دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ سابق صدر سردار یعقوب نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کی تحریک میں اس خطے کے عوام نے اہم کردار ادا کیا اور کرتے رہیں گے، حق کی بات کرتے ہیں اور سزا ملتی ہے یہاں کے عوام کشمیر اور فلسطین کی آزادی کی تحریک کے ساتھ ہیں۔ مسلم کانفرنس کے صدر سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ ہم کسی بھی اپنی ترجیحات کا تعین کرنا چاہیے، آزاد کشمیر میں فکری انتشار پیدا کیا جارہا ہے اس فکری انتشار کو ختم کرنے کے لیے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، حکومت پاکستان کو سنجیدگی سے لینا چاہیے ہم نظریہ الحاق پاکستان کے ساتھ ہیں سید علی گیلانی مرحوم نے کہا کہ ہم نظریاتی طور پر پاکستان کے ساتھ ہیں، لیڈر آگے ہوں عوام ساتھ چلیں گے، کشمیر کا مستقبل الحاق پاکستان ہے، آزاد کشمیر کی فضا کو ٹھیک کیا جائے، ہمارے خلاف سازش کی جارہی ہے کچھ عناصر ایسے ہیں جو حالات پیدا کررہے ہیں۔ جو کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ آزاد کشمیر اسمبلی قرارداد الحاق پاکستان دوبارہ منظور کرائے۔ نظریاتی استحکام پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر پاکستان استحکام پارٹی سردار تنویر الیاس نے کہا کہ فلسطین پر ایک برس سے مسلسل اسرائیل کی بمباری جاری ہے لبنان یمن بھی حملوں کا شکار ہے، عالمی جنگوں کے بعد اقوام متحدہ قائم ہوئی اس کا مقصد تھا کہ دنیا میں جنگ ہوگی تو اس کو روکنا ہے اور ظلم کو روکنا ہے اقوام متحدہ کمزور ملکوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے مگر ظالم ممالک کے خلاف خاموش ہیں اقوام متحدہ اور اسلامی کونسل کشمیر اور فلسطین کے حوالے سے کردار ادا نہ کرسکے، شہداء جذبہ ایمانی نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے پاکستان کشمیر اور فلسطین کی آزادی کے لیے بھرپور کردار ادا کررہا ہے۔ کشمیریوں نے آزادی کے لیے بہت قربانیاں دے چکے ہیں، ہندوستان کی ہٹ دھرمی نے جنوبی ایشیا کے امن کو خطرے میں ڈال دیا ہے، کشمیریوں نے آزادمرضی سے پاکستان کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری یاسین نے کہا کہ ڈاکٹر محمد مشتاق خان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ یہ کانفرنس کرائی، کشمیر اور فلسطین مشکل ترین حالات سے گزر رہے ہیں یورپ میں بلی کا بچہ بھی مر جائے تو سب سامنے آجاتے ہیں مگر کشمیر اور فلسطین میں ہزاروں لوگ شہید ہو رہے ہیں مگر کوئی بولنے کے لیے تیار نہیں، یہ صیہونی ایجنڈا ہے ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہیے، اسرائیل کے وزیراعظم نے کھل کر کہا کہ فلسطین لبنان ایران کے بعد پاکستان کو حملہ کرنا ہے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے لیے عالمی سطح پر ہم چلانی مضبوط سفارت کاری کی ضرورت ہے پاکستان دہشت گردی کی زد میں ہے، کشمیریوں نے پاکستان بننے سے قبل ہی پاکستان کا ساتھ اپنے تعلق قائم کرلیا تھا، مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر نے کہا کہ جماعت اسلامی نے درست اقدام کیا ہے امیر جماعت کا شکریہ کہ فلسطین اور کشمیر کانفرنس کرائی، فلسطین پر جو موقف قائد اعظم نے اختیار کیا وہ درست ہے اس حوالے سے اب کوئی اور بات نہیں ہوسکتی، مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے حوالے سے بھی اپنے اپنے طور پر کام کریں گے کشمیری اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق جدوجہد کررہے ہیں، مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کے حوالے سے نئے نئے عنوان بن رہے ہیں نوجوان کو وہ باتیں نہیں بتائی جو بتائی جانی چاہیے، مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے بعد بھی سب کچھ ہندوستان کے ہاتھ ہے کہ وہ کس طرح ایک ایک بات پر پابند کرتا ہے یہاں تو آزادی ہے پارٹیاں فیصلہ کرتی ہیں کہ صدر اور وزیراعظم کون ہوگا، آزاد کشمیر کے عوام نے آزادی لی تھی تو ایک کالج تھا آج ہزاروں ہیں، ہندوستان حملہ آور آزاد کشمیر پر اس کی ایجنسی یہاں تخریب کاری کررہی ہے، آنکھیں بند نہ کریں، طلبہ یونین کے انتخابات کرائے جائیں۔ مولانا سعید یوسف نے کہا کہ قبلہ اول کی آزادی کے لیے حکمران کردار ادا نہیں کریں گے تو اللہ اپنا فرمائیں گے، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے صدر حسن ابراہیم نے کہا کہ اپنے اسلاف کی تاریخ کو زندہ رکھیں گے ہم کشمیر اور فلسطین کی آزادی کے لیے مل کر کام کریں گے مولانا امتیاز صدیقی نے کہا کہ پوری کشمیری قوم اہل غزہ اور مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کے ساتھ ہیں، مشترکہ حکمت عملی جو بھی بنے گی ہماری جماعت ساتھ ہوگی کشمیر کی آزادی کے ساتھ ساتھ عوام کے مسائل حل ہوں گے، جماعت اسلامی کے سابق امیر وصدر علی گیلانی کونسل سردار اعجاز افضل خان نے کہا کہ ہمیں جائزہ لینا چاہیے، 76 برس گزرنے کے باوجود ہم وہ کردار ادا نہ کرسکے، جو کرنا چاہیے سابق امیر جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے بروقت کانفرنس کا انعقاد کیا مبارکباد پیش کرتا ہوں، مسئلہ کشمیر اور فلسطین کا حل جہاد فی سبیل اللہ ہے فلسطین اور کشمیر کی آزادی کے لیے جو جنگی ٹیکنالوجی دشمن استعمال کررہا ہے وہ ہمارے پاس نہیں ہے ہمارے پاس صرف جہاد ہے ہم نے اصول کو نظرانداز کیا طاقت کی بنیاد پر ایک ریاست قائم ہوگی ہے تو قبول کرتے ہیں یہ درست نہیں ہے ہم اصول کو تسلیم کرتے ہیں اسرائیل نے اپنی پارلیمنٹ کے سامنے نقشہ شائع کیا ہوا ہے وہ مکہ اور مدینہ بھی شامل ہے آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کرنی چاہیے، عملی اقدامات کرنے چاہیے حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے ریلیف پیکیج کا اعلان ہونا چاہیے، حکومت کی طرف مدد ہوتی تو اچھا ہے، او آئی سی کا قیام ہی فلسطین کی آزادی تھا او آئی سی کے چارٹر کے مطابق مجاہدین کی مدد کی جائے، امریکہ اور یورپ اسرائیل کی مدد کر سکتے ہیں تو او آئی سی کے رکن ممالک فلسطین کی مدد کریں، پاکستان تمام تر دباؤ کے باوجود کھڑا ہے ڈویژن کی سطح پر کانفرنسز کی جائیں جس میں ہزاروں افراد شریک ہوں، مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کو مسترد کرتے ہیں، شیخ عبداللہ کشمیر چھوڑ کے چلے گئے تھے مگر ایک بار پھر آ کوئی لوگوں نے سٹرس حالات میں مایوسی کی وجہ سے ماں بولی ہوئی اس کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ ترکی میں دورے کے دوران میں سرکاری اور نجی سرکاری قائدین سے ملاقات کیں اور عالمی کشمیر کانفرنس ہونی چاہیے کشمیر عالمی کانفرنس کرائے، ہمارا بیانیہ ٹھیک نہیں ہے، حکومت پاکستان عسکری مدد کرے، یوکرائن کی جس طرح مدد کی جارہی ہے اسی طرح کشمیریوں کی مدد کی جائے، طلبہ یونین بحال ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیات کے نمائندوں کو وسائل دیا جائے۔ کنوینر کل جماعتی حریت کانفرنس غلام محمد صفی نے کہا کہ اللہ نے یہود اور مشرکین کو مسلمانوں کا بدترین دشمن قرار دیا ہے، یہ دونوں مل کر مسلمانوں پر ظلم کررہے ہیں کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں کو صیہونی اور ہندوتوا ظلم کررہی ہے، ہندوتوا کا فلسفہ کیا ہے وہ کس طرح کشمیر سے اسلام کا نام مٹانا چاہتے ہیں، ہندوتوا اور صیہونی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، اب حرام اور حلال کیا ہے اب ہندوستانی فیصلہ کریں گے، ہندوستان کشمیر سے اسلام کو مٹا رہا ہے مسلم شناخت کو ختم کررہا ہے مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدل رہے ہیں ہاتھ روکنا ہے ظالم کا مشرق وسطیٰ سے ہمیں کیا پیغام مل رہا ہے، کشمیر پر جامع حل پیش کیا جانا چاہیے اصل پر توجہ دیں، حق خود ارادیت ہے، یہ ہمارا اصل ہدف ہے، نئی نسل کو اپنے شناخت کو سامنے رکھیں، کشمیری ہندوستان سے آزادی چاہتے ہیں۔

بقیہ 41

میڈیکل ایڈ فار فلسطین اور انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی (آئی آر سی) کے زیر اہتمام ایک میڈیکل ٹیم کے ساتھ بطور رضاکار غزہ کا دورہ کرچکے ہیں۔ انہوں نے خان یونس کے ناصر اسپتال میں مریضوں کا علاج کیا۔ دنیا بھر کے تنازعات کے شکار مختلف علاقوں میں کام کرنے کے باوجود انہوں نے غزہ میں جاری جنگ کے بعد پیش آنے والے واقعات کو سب سے مشکل تجربات قرار دیا۔ مانچسٹر سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر وروئیل ٹراما سرجن ہیں اور ڈیوڈ نوٹ فاؤنڈیشن کے شریک ڈائریکٹر بھی ہیں۔ وہ اس برس 10 تا 20 جنوری اور پھر 12 اگست سے ایک ماہ کے لیے غزہ گئے۔ دونوں مرتبہ وہ مقامی ڈاکٹروں اور دیگر طبی ٹیموں کے ساتھ کام کرتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ وہ غزہ میں اپنے مشاہدات کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ کیوں کہ جنوری میں جب وہ غزہ گئے تھے تو رفح کے علاقے المواسی میں دیگر طبی عملے کے ساتھ ایک گیسٹ ہاؤس میں مقیم تھے، جب یہ عمارت اسرائیلی فضائی حملے کی زد میں آئی تھی۔ انہوں نے بتایا، "شکر ہے ہمیں معمولی زخم آئے اور ہم بچ گئے۔ یہ واقعی ایک معجزہ تھا۔ اگر وہ راکٹ تین یا چار میٹر دور گرتا تو میں شاید آج آپ سے بات نہیں کر رہا ہوتا۔" دونوں مشنوں کے دوران ڈاکٹر وروئیل نے مقامی ڈاکٹروں کے ہمراہ شدید زخمیوں کا علاج کیا۔ ان زخمیوں میں تقریباً 70 فیصد مریض خواتین یا بچے تھے۔ ان زخمیوں کے بارے میں انہوں نے بتایا، "عمارتیں تباہ ہوئیں تو ملبہ گرنے سے لوگ زخمی ہوتے۔ بہت سے زخمی بمباری کے بعد میزائلوں کے ٹکڑے لگنے سے زخمی حالت میں ہمارے پاس پہنچتے۔ تیز دھاتی ٹکڑوں سے ان کے سر، پیٹ اور سینے پر شدید زخم ہوتے۔ ایسے زخم جن کا ایک آپریشن کے ذریعے علاج نہیں کیا جاسکتا تھا۔ مریضوں کا کئی مرتبہ سرجری اور دیگر طرح کے علاج کی ضرورت ہوتی تھی۔" سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ غزہ میں بھی سہولیات دستیاب نہیں تھیں کیونکہ صحت کا نظام تباہ ہو چکا تھا۔ ڈاکٹر وروئیل بتاتے ہیں کہ انہیں شدید زخمی نوجوان مریضوں کا علاج کرنا پڑتا تھا لیکن پھر بھی امید کی کرن ہوتی تھی۔ وہ بتاتے ہیں، "دوسری مرتبہ گیا تو میرے پاس ایک چار سالہ زخمی بچی لائی گئی۔ اس کے سر پر گولی لگی تھی جو بالکل دماغ کے قریب تھی۔ جب وہ یہاں پہنچی تو بے ہوش ہو رہی تھی۔ ہم نے اسے علاج کے لیے سلادیا اور سیدھا آپریشن تھیٹر لے گئے۔ اس بچی کے علاج کے بارے میں ڈاکٹر وروئیل نے بتایا، "ہم نے نیورو سرجن کے ہمراہ اس کا آپریشن کیا۔ پیچیدہ آپریشن کے بعد ہمیں امید نہیں تھی کہ وہ زندہ بچ پائے گی لیکن اس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور اپنی ماں کو پہچان کر اس کا نام پکارا۔ جب وہ غزہ سے واپس آرہے تھے تو اس سے دو روز قبل اس بچی کو ہسپتال سے ڈسچارج کیا گیا اور اسے بتایا کہ اب وہ گھر جاسکتی ہے۔ لیکن بچی نے جواب میں بتایا کہ 'اس کا تو اب کوئی گھر نہیں ہے۔' ڈاکٹر وروئیل کے مطابق غزہ میں دردناک واقعات نے کرانیکل پائیکس لکی، ہر قسم کی ادویات نایاب ہیں۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار بھی کیا کہ مشرق وسطیٰ میں تشدد بڑھا تو ہلاکتوں کی تعداد بہت زیادہ ہو جائے گی۔ اس بارے میں گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا، "میں نے 50 سے زیادہ امدادی مشنوں میں حصہ لے رکھا ہے لیکن غزہ کے حالات سب سے کٹھن ہیں۔ اب جب میں خبریں دیکھتا ہوں تو مجھے ڈر لگتا ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے لگتا ہے کہ مزید شہری ہلاکتیں اور زیادہ زخمی انسان، جیسے حالات ہیں یہ سلسلہ بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ اس جنگ کو مزید کیسے برداشت کرسکتے ہیں یا پھر کہ اشیائے ضرورت کو کیسے بند رکھا جاسکتا ہے۔ بڑی تعداد میں غزہ کے رہائشی عارضی خیموں میں مقیم ہیں بڑی تعداد میں غزہ کے رہائشی عارضی خیموں میں مقیم ہیں۔ اگست میں ڈاکٹر وروئیل کے ساتھ ڈاکٹر محمود بھی غزہ جانے والی ایک طبی ٹیم کا حصہ تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں ایک اور ہی طرح کی دنیا دکھائی دی۔ ہیمپشائر کے رہائشی ڈاکٹر محمود کا کہنا تھا، "ایسا لگتا ہے جیسے ایٹم بم پھٹ گیا ہو۔ اس چھوٹے سے علاقے میں 10 تا 15 لاکھ لوگ بیچ تھے اور حالات خوفناک تھے۔ آپ کو ہر جگہ خیمے نظر آتے ہیں۔ جب میں خیمے کہتا ہوں تو پلاسٹک اور قالین کے ٹکڑوں کو لکڑی کے سہارے کھڑے کیے گئے خیمے مراد ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہت سے مریضوں کو انتہائی شدید چوٹیں آئیں کہ وہ علاج سے قبل ہی مر گئے۔ مریضوں کو انتہائی خوفناک زخم آئے تھے۔ ہمارے پاس ایسے بچے آتے جو دوران حملوں میں زخمی ہوتے، جو کے دھماکوں میں اپنے اعضا کھو چکے ہوتے تھے اور ایسے بچے بھی جن کے سر پر گولی کا ایک نشان ہوتا جس سے واضح ہو جاتا کہ انہیں جان بوجھ کر گولی ماری گئی تھی۔ ایسا ہر روز ہوتا تھا۔ ان کا کہنا تھا "بہت سے مریض زندہ نہیں بچ پاتے تھے، ہم آج ان کا آپریشن کرتے اور ان میں سے بہت سے بعد میں مرجاتے۔ وسائل اور صفائی ستھرائی کی کمی کی وجہ سے بھی کئی مریضوں کے زخم خراب ہو جاتے تھے۔ غزہ میں طبی عملے پر حملوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا "امدادی اور طبی کارکنوں کو نشانہ بنانا بہت حیران کن تھا۔ ایمبولینسوں کو اس وقت نشانہ بنایا جاتا تھا جب وہ بم حملوں میں زخمی ہونے والوں کو علاج کے لیے لے جا رہی ہوتی تھیں۔ امدادی سامان کی فراہمی پر عائد پابندی کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر محمود کا کہنا تھا، "طبی امداد فراہم نہیں کی جارہی اور اس چھوٹے سے علاقے میں پندرہ لاکھ افراد کے لیے صابن اور شیمپو کی فراہمی پر بھی عجیب وغریب پابندیاں عائد ہیں۔ میں نے کبھی ایسا تنازع نہیں دیکھا جہاں لوگوں کو کونے میں دھکیلا جاتا ہے اور پھر بمباری کی جاتی ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اور جو بھی ہو رہا ہے، ایسا دنیا کی کسی بھی آبادی پر نہیں ہونا چاہیے۔"

بقیہ 42

افراد کو گرفتار کرکے ان پر تشدد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں ایک سال کے دوران 42 ہزار کے قریب افراد شہید ہو چکے ہیں جن میں 70 فیصد خواتین اور بچے ہیں۔ فلسطین کے شہدا میں 16 ہزار بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت میں ضرورت اس امر کی تھی کہ آزاد کشمیر کی قیادت متحد ہو۔ آج سب نے ایک ہی اعلامیہ جاری کیا۔ سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنی ترجیحات متعین کریں۔ آزادی ہماری پہلی جبکہ تعمیر وترقی دوسری ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ داخلی مسائل کو ایک طرف رکھتے ہوئے تحریک آزادی کشمیر کے لیے موثر انداز میں کردار ادا کرنا ہے۔ مقبوضہ جموں کشمیر کے عوام کو ایک بار پھر امید پیدا ہوئی ہے ہم نے مل کر اس امید کو زندہ رکھنا ہے۔ وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا کہ اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کے ساتھ عملی طور پر بھی مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ آزادی کی تحریکوں میں عروج وزوال آتے ہیں لیکن یہ تحریکیں ختم کبھی نہیں ہوتیں۔ انشاء اللہ جلد تحریک آزادی کشمیر بھی کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

بقیہ 43

کے بعد سے بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کررہا ہے اور حال ہی میں مودی سرکار نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جعلی انتخابات کا ڈرامہ رچا کر یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں سب کچھ ٹھیک ہے جبکہ اصل صورتحال اس کے منافی ہے کیونکہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں ظلم وجبر کی انتہا کردی ہے آئے روز کشمیریوں کو شہید کیا جارہا ہے اور حریت کانفرنس کے راہنماؤں کو پابند سلاسل کررکھا ہے اور کشمیری عوام پر عرصہ حیات تنگ کردیا گیا ہے۔ لہذا ایسی صورتحال میں اوورسیز کشمیری بالخصوص امریکہ میں مقیم کشمیری وہاں پر بھارت کے ان مکروہ عزائم کو بے نقاب کرنے کے لئے ہر فورم پر اپنی آواز بلند کریں اور عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ کیونکہ امریکہ ایک اہم ملک ہے اور اس وقت دنیا کی سپرپاور ہے اور یہاں پر اقوام متحدہ اور دیگر اہم عالمی اداروں کے دفاتر بھی ہیں تو امریکہ میں مقیم اوورسیز کشمیری مظلوم کشمیریوں کی آواز بنتے ہوئے مسئلہ کشمیر کے حل اور مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی پامالی پر بھرپور اور موثر انداز میں آواز بلند کرسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں کشمیر امریکن کونسل کے ممبران سردار ذوالفقار خان کی قیادت میں ایک وفد سے تفصیلی ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفد میں سردار زبیر خان، پروفیسر عبدالرشید شاہ، عمر مشتاق ہاشمی، محمد نعیم کھوکھر اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان اور صدارتی مشیر سردار امتیاز خان بھی موجود تھے۔

بقیہ 44

شرکت کیلئے بھارت کا 45 رکنی جبکہ روس کا 76 رکنی وفد اسلام آباد ایئرپورٹ پہنچا اس کے علاوہ شنگھائی تعاون تنظیم کے 7 نمائندے بھی پاکستان پہنچ گئے۔ چین کا 15 رکنی، کرغیزستان کا 4 اور ایران کا 2 رکنی وفد بھی وفاقی دارالحکومت پہنچا۔ وفود کی پاکستان آمد کے موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات تھے۔ چینی وزیراعظم صدر آصف علی زرداری سے بھی ملاقات کریں گے۔ چینی وزیراعظم پارلیمانی رہنماؤں اور اعلیٰ عسکری قیادت سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس 15 اور 16 نومبر کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔ سربراہی اجلاس میں چین، روس، بیلاروس، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ازبکستان کے وزرائے اعظم شرکت کریں گے۔

بقیہ 45

شہروں میں تحریک انصاف کے رہنماؤں کے گھروں پر چھاپے مار کر 7 کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ ٹیکسلا، روات، گوجرخان اور کہوٹہ میں چھاپے مارے گئے۔ پی ٹی آئی رہنما راجہ بشارت، سابق ایم پی اے وحید قاسم، عارف عباسی اور راشد حفیظ کے گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ پولیس نے چھاپوں میں 7 کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ پولیس حکام نے کہا کہ راولپنڈی میں دفعہ 144 کے تحت احتجاج یا ریلی کی اجازت نہیں، ایس سی او کانفرنس کے لیے راولپنڈی میں سکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔

بقیہ 46

کے مطابق ہنگامی حالات کی منصوبہ بندی کررہی ہے۔ پنجاب میں ایئر ایمبولینس اور موٹروے ایمبولینس سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے متعلقہ اداروں کے کنٹرول رومز کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے اقدامات کئے گئے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ آفات کے خطرات سے پیشتر موثر اقدامات کر کے عوام کو محفوظ بنانا ہے، بہترین ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیلئے کمیونٹی کی شراکت داری اور آگاہی مہم کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، قدرتی آفات کے خطرات کم کر کے آنے والی نسلوں کو محفوظ اور مستحکم مستقبل دینا چاہتے ہیں۔

بقیہ 47

رینکنگ کے مطابق حال ہی میں ٹائمز ہائیر ایجوکیشن نے اپنی سالانہ ورلڈ رینکنگ جاری کی ہے، جس میں تمام جامعات کی کارکردگی کو تدریس، تحقیقی ماحول، معیاری تحقیق، نالج ٹرانسفر اور بین الاقوامی تناظر کے معیار پر جانچا گیا۔ جامعہ کشمیر نے اپنے بہترین تعلیمی ڈھانچے، جدید اکیڈمکس سے مزین لیبارٹریز ودیگر تعلیمی ساز وسامان، معیاری تحقیق وتدریس کی بدولت ریاستی، قومی اور بین الاقوامی جامعات میں اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ ٹائمز ہائیر ایجوکیشن کی ورلڈ رینکنگ 2025 کے مطابق یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد پاکستانی جامعات میں تدریس، تحقیقی ماحول، معیار تحقیق، انڈسٹری آؤٹ لک کے تمام اشاریوں میں سرفہرست رہی جبکہ قومی سطح پر معیار تدریس میں 34ویں، تحقیقی ماحول میں 28ویں، معیار تحقیق میں 33ویں، انڈسٹریل روابط میں 41ویں اور انٹرنیشنل تناظر میں 23ویں پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح دنیا بھر کی جامعات میں جامعہ کشمیر انڈسٹری آؤٹ لک میں 899ویں، معیار تحقیق میں 921ویں جبکہ تحقیقی ماحول کی فراہمی میں 1572ویں نمبر پر رہی۔ جامعہ کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی نے یونیورسٹی کو حاصل ہونے والی کامیابی پر اساتذہ، طلباء، ملازمین اور الومنائی کمیونٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مالی وسائل کی کمی کے باوجود ادارہ نے ماضی قریب میں کئی شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ٹائمز ہائیر ایجوکیشن کی حالیہ درجہ بندی بھی اس میں شامل ہے۔ اپنے تبصرہ میں رئیس جامعہ نے کہا کہ یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر نے پہلی دفعہ ٹائمز ہائیر ایجوکیشن کی درجہ بندی میں حصہ لیا اور عالمی سمیت قومی جامعات میں باعزت مقام حاصل کیا جس کا کریڈٹ اساتذہ کو جاتا ہے جن کی شب وروز محنت سے یہ مقام حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا اس کامیابی کے پیچھے معیاری تحقیق کے فروغ میں جامعہ کے ڈائریکٹوریٹ اور ایم فل اور ایم ایس پروگرامز کے سکالرز کا بھی کلیدی کردار ہے جنہوں نے فیکلٹی کے زیر سایہ معیاری تحقیقی عمل کو پروان چڑھانے میں انتھک کاوشیں کیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی نے جامعہ کے کوالٹی انہانسمنٹ سیل کی ٹیم، یونیورسٹی انتظامیہ اور سٹاف کے کردار کو بھی سراہا جو ادارہ کی ترقی میں پیش پیش رہے۔ انہوں نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ جامعہ کشمیر میں معیار تدریس وتحقیق بتدریج بہتر ہوتا چلا آرہا ہے جس کا قومی وبین الاقوامی ادارے گاہے بگاہے اپنی رپورٹس میں تذکرہ کرتے چلے آرہے ہیں۔

بقیہ 48

ہدایت پر 14 سے 17 اکتوبر تک جڑواں شہروں میں میٹرو سروس بند رکھی جائے گی۔ میٹرو بس سروس کی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ 13 اکتوبر تک میٹرو بس سروس معمول کے مطابق چلے گی تاہم اتوار کو ہی میٹرو بس سروس معطل کردی گئی۔ یاد رہے کہ 15 اور 16 اکتوبر کو پاکستان، اسلام آباد میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی میزبانی کررہا ہے۔

بقیہ 49

موخر کرنے کی اپیل کی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق پی ٹی آئی رکن اسمبلی اسد قیصر نے بیان میں کہا کہ مولانا فضل الرحمان سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا اور ان سے اسلام آباد میں احتجاج ملتوی کرنے اور آئینی ترامیم کے حوالے سے مشاورت کی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب نے شنگھائی کانفرنس کے تناظر میں 15 اکتوبر کا احتجاج موخر کرنے کی اپیل کی ہے

بقیہ 50

قید میں رکھا، بچوں سے جبری زیادتی اور جبری مشقت کروانے کا انکشاف، مزید تفتیش جاری، ڈی آئی جی آرگنائزڈ کرائم یونٹ عمران کشور کی ایس پی فرحان بلال اور ڈی ایس پی الیاس انجم توقیر کے ہمراہ اہم پریس کانفرنس میں ملزمان کو پراسیکیوشن پارٹنرشپ کی مدد سے سخت سزا دلوائی جائے گی، شہریوں کی جان ومال کا تحفظ آرگنائزڈ کرائم یونٹ لاہور پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ ادھر کوٹلی پولیس کے ایک آفیسر نے بتایا کہ مذکورہ نوجوان ایک ٹھیکیدار نے مزدوری کے لیے حافظ آباد کے پنجاب سے لایا تھا تاہم طے شدہ مزدوری نہ دیئے جانے پر بعض مزدور پیشہ افراد کے ورثاء نے پولیس سے رابطہ کیا جو انہیں گرفتار کرکے لے گئی۔ اغوا برائے تاوان کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

بقیہ 51

احتجاج کی کال کے باعث کراچی پریس کلب اور اطراف کا علاقہ میدان جنگ بن گیا۔ میٹرو پول ہوٹل کے پاس پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ کے دوران فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا، مشتعل افراد نے پولیس موبائل کو آگ لگادی جبکہ پولیس نے دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر 30 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا۔

بقیہ 52

رہے ہیں نوجوان نیازی ٹولے کے آلہ کار بن رہے ہیں قوم کے بچوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لئے ایندھن بنا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ کے پی کے گنڈہ پور کی مرتبہ تحریک انصاف کے کارکنوں کو راولپنڈی اور ڈی چوک تنہا چھوڑ کر فرار ہوگیا، صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے توصیف عزیز نے کہا کہ عمران خان کی سیاست، انتشار، نفرت، فساد، بلیک میلنگ اور تضادات کا مجموعہ ہے، بانی چیئرمین ماضی میں بھی کہا کرتے تھے کہ جماعت اسلامی اور مولانا فضل الرحمٰن شامل تھی کرو لگانا میٹرو جنگلہ بس ہوتی ہے موٹروے سے قومیں نہیں بنتی لیکن یہ سب کام انہوں نے کیے جس سے تحریک انصاف کی قیادت کا جھوٹ سب کے سامنے ہے۔ نیازی ٹولے نے پاکستان کی تاریخ میں اتنے قرضے لیے جتنے 70 سالوں میں کسی حکمران نے نہیں لیے، ملکی معیشت کو تباہ کیا ایک کروڑ نوکریاں دینے کے دعویداروں نے اپنے دور اقتدار میں ہزاروں افراد سے روزگار چھینا۔

☆☆☆☆

Editorial

اداراتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

آزاد کشمیر میں ناقص آٹے کی ترسیل

آزاد کشمیر میں گزشتہ ڈیڑھ مہینے سے ناقص آٹے کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے، فلور ملوں نے ناقص گندم لینے سے معذرت کر لی مظفرآباد، اور آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع کی فلور ملوں نے بھی محکمہ پاسکو کی طرف سے فلور ملوں کو گلی سڑی گندم دینے پر عوامی ردعمل کے پیش نظر گندم کی پسوائی بند کرنے پر غور شروع کر دیا۔ باخبر ذرائع کے مطابق شدید عوامی احتجاج کے باوجود آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں 5 سالہ پرانی ناقص گندم کی سپلائی جاری ہے آزاد کشمیر کے حکمرانوں کی طرف سے آٹے کی کوالٹی بہتر بنانے اور دیسی گندم کی فراہمی کے دعوے ہواء ثابت ہوئے، حکومت آزاد کشمیر اور محکمہ خوراک آزاد کشمیر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ ناقص آٹے کی وجہ سے سرکاری آٹے کی سیل کم ہو گئی، لوگ پنجاب کا مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور ہو گئے،

وفاقی حکومت آزاد کشمیر کو آٹے کی مد میں 44 ارب روپے کی سبسڈی دے رہی ہے لیکن اتنی بڑی رقم لینے کے باوجود حکمران اور محکمہ خوراک آزاد کشمیر عوام کو معیاری آٹا دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، معلوم ہوا ہے کہ عوام کے احتجاج کی دھمکی پر آزاد کشمیر کی متعدد فلور ملوں نے یوکرائن کی پرانی اور غیر معیاری گندم کی مزید پسوائی نہ کرنے پر غور شروع کر دیا، سیاسی وسماجی حلقوں نے آزاد کشمیر میں ناقص آٹے کی فراہمی فوری بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ فوری طور پر آٹے کی کوالٹی بہتر بناء جائے ورنہ عوام سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہو جائیں گے، ضرورت اس بات کی ہیکہ ان مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر تدارک کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں ورنہ مسائل اور حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے جن کا تدارک بعد میں مشکل ہوگا۔

ریاست، عوام، فوج اور انتشار

عبدالباسط علوی

پاکستان کے تناظر میں ریاست، اس کے عوام اور پاک فوج کے درمیان تعلقات قوم کی لچک اور اتحاد کی مثال ہیں۔ یہ متحرک شراکت داری تعاون، حمایت اور باہمی احترام کی متعدد مثالوں سے ظاہر ہوتی ہے جو اس سہ رخی اتحاد کی طاقت اور تاثیر کو اجاگر کرتی ہے۔ اس بندھن کی سب سے نمایاں مثال قدرتی آفات کے خلاف ردعمل ہے جس کی ایک اہم مثال 2005 کا کشمیر کا زلزلہ ہے۔ تباہ کن زلزلے کے بعد پاکستانی فوج نے بچاؤ اور امدادی کارروائیوں میں اہم کردار ادا کیا اور متاثرہ علاقوں میں فوری امداد پہنچائی۔ ریاست نے وسائل کو موثر طریقے سے متحرک کیا جبکہ عوام نے عطیات اور رضاکارانہ کاموں کے ذریعے تعاون کیا۔ اس اجتماعی ردعمل نے بحران کے دوران فوج، حکومت اور شہریوں کے درمیان موثر ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح 2010 اور 2011 کے سیلابوں کے دوران، جو پاکستان کی تاریخ کے بدترین سیلابوں میں سے تھے، فوج، ریاستی منظم امدادی کوششوں اور عوامی تعاون کے درمیان ہم آہنگی اہم تھی۔ ریاستی اقدامات اور عوامی عطیات کے ساتھ مل کر فوج کی لاجسٹک سپورٹ نے امداد فراہم کرنے، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور بے گھر ہونے والی برادریوں کی مدد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آپریشن ضرب عضب، جو 2014 میں شروع کیا گیا تھا، ایک بڑی فوجی مہم تھی جس کا مقصد شمالی وزیرستان میں دہشت گردی کا خاتمہ کرنا تھا۔ اس آپریشن نے پاکستانی ریاست اور اس کی فوج کے درمیان مضبوط شراکت داری کو اجاگر کیا، جس میں ریاست نے پالیسی اور وسائل کی مدد فراہم کی جبکہ فوج نے مشن کو درستگی اور عزم کے ساتھ انجام دیا۔ چیلنجوں کا سامنا کرنے اور قربانیاں دینے کے باوجود پاکستان کی عوام نے صبر اور لچک کے ساتھ فوج کی کوششوں کی حمایت کی۔ آپریشن کی کامیابی نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں نمایاں پیش رفت کی نشاندہی کی اور ریاست، فوج اور شہریوں کے اجتماعی عزم کو اجاگر کیا۔ پاکستانی فوج دہشت گردی کے خلاف اپنی بھرپور جنگ جاری رکھے ہوئے ہے اور ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے آپریشن عزم استحکام بھی جاری ہے۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کی ترقی ریاست، فوج اور عوام کے درمیان باہمی تعاون کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ اہم مثالوں میں مقامی طور پر تیار کردہ جے ایف-17 تھنڈر لڑاکا طیاروں کی تخلیق اور کامیاب جوہری تجربات شامل ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فوج کی مہارت، ریاستی اور عوامی حمایت کس طرح یکجا ہوتی ہیں۔ فوجی ٹیکنالوجی اور دفاعی حکمت عملیوں میں ان پیشرفتوں کو ریاستی پالیسیوں اور عوام کے اعتماد سے تقویت ملتی ہے جو قومی سلامتی اور فخر میں معاون ہیں۔ مختلف انسانی اور سماجی ترقیاتی منصوبوں میں پاک فوج کی شمولیت اس قابل ذکر شراکت داری کی مزید عکاسی کرتی ہے۔ تھرکول فیلڈ پروجیکٹ اور دور دراز کے علاقوں میں تعلیمی ترقی، جن میں پسماندہ علاقوں میں اسکولوں، اسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں فوج کی شمولیت شامل ہے، کو ریاست کی حمایت حاصل ہے اور عوام اس کی قدر کرتے ہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف معیار زندگی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ فوج، حکومت اور شہریوں کے درمیان باہمی تعاون کے جذبے کو بھی تقویت دیتے ہیں۔ مختلف چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود پاکستان کی منفرد طاقت اور مواقع ایک خوشحال مستقبل کی راہ پیش کرتے ہیں۔ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر اس کا اسٹریٹجک مقام اہم فوائد فراہم کرتا ہے۔ بڑے عالمی تجارتی راستوں اور ابھرتی ہوئی منڈیوں سے قربت بہتر تجارت اور علاقائی رابطے کے ذریعے معاشی توسیع کے مواقع پیش کرتی ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) جیسے اقدامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح پاکستان بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اقتصادی انضمام کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی اسٹریٹجک پوزیشن کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پاکستان کی نوجوان صلاحیتوں کا ذخیرہ اقتصادی ترقی، اختراع اور صنعت کاری کے لیے اہم مواقع فراہم کرتا ہے۔ تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ میں سرمایہ کاری کر کے اس نوجوان آبادی کو تکنیکی ترقی اور معاشی ترقی کے ایک طاقتور محرک میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان معدنیات، توانائی کے ذخائر اور زرعی اثاثوں سمیت متنوع قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ ان وسائل کی مناسب تلاش اور ترقی صنعتی ترقی کو فروغ دے سکتی ہے اور درآمدات پر انحصار کو کم کر سکتی ہے۔ کان کنی، توانائی اور زراعت جیسے شعبوں میں اسٹریٹجک مینجمنٹ اور سرمایہ کاری قومی ترقی اور معاشی خود انحصاری میں بہت زیادہ حصہ ڈال سکتی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور سروسز جیسے شعبوں میں بڑھتے ہوئے مواقع کے ساتھ پاکستان کی معیشت ترقی کر رہی ہے۔ اسٹارٹ اپس اور چھوٹے کاروباروں کا عروج ایک بڑھتے ہوئے کاروباری جذبے کو اجاگر کرتا ہے۔ حکومت کی ایسی پالیسیاں جو کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بناتی ہیں، سرمایہ کاری کو فروغ دیتی ہیں اور اختراع کی حمایت کرتی ہیں۔ یہ معاشی سرگرمیوں کو مزید فروغ دے سکتی ہیں اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کر سکتی ہیں۔

لوگوں کو یہ سمجھنے کی بھی ضرورت ہے کہ ان کے لیے کیا فائدہ مند ہے اور کیا نقصان دہ ہے۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں جاری مظاہرے بلا جواز ہیں۔ آزاد کشمیر میں مسائل حل ہونے اور مطالبات پورے ہونے کے بعد عوامی ایکشن کمیٹی جیسے گروپوں کی طرف سے مزید احتجاج کی کال ہرگز مناسب عمل نہیں ہے۔ اسی طرح پاکستان میں کچھ سیاسی رہنما اور جماعتیں اپنے ایجنڈوں کے لیے عوام کو احتجاج پر اکساتے نظر آتے ہیں۔ ان احتجاجوں میں تشدد کا عنصر انتہائی افسوس ناک ہے۔ کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے اور ہر ایک کو پرامن احتجاج کے قواعد و ضوابط پر عمل کرنا چاہیے۔ ملک کو اس نازک وقت میں اتحاد، استحکام اور امن کی ضرورت ہے اور یہ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح دینے والوں کو مسترد کرتے ہوئے ملک کی بھلائی کے لیے مل کر کام کریں۔ پاکستان کے لوگوں کے لیے پاکستان اور پاکستانی فوج کی اہمیت کو سمجھنا بھی بہت ضروری ہے۔ ہمارے دشمن اور ریاست مخالف عناصر ہمارے خلاف شدو مد سے کام کر رہے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ملک پاکستان کے چند سیاسی دھڑوں اور آزاد کشمیر کی عوامی ایکشن کمیٹی کی طرف سے پھیلائی گئے انتشار اور نفرت کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یہ اقدامات نہ صرف لوگوں کی روزمرہ کی زندگی کو متاثر کر رہے ہیں بلکہ سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی کی آمد کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ آزاد کشمیر میں سیاحت کی صنعت خاص طور پر جاری مظاہروں سے متاثر ہوئی ہے۔ ان مظاہروں میں تشدد کے عنصر کا ہونا پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے ناقابل قبول ہے۔ نفرت اور تشدد کو بھڑکانے والے مکمل طور پر بے نقاب ہو چکے ہیں اور عوام یہ سمجھتی ہے کہ یہ عناصر اپنے ذاتی اور ہمارے دشمن کے ایجنڈے پر کام کرتے ہوئے ملک کو کمزور کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں۔ جغرافیائی سیاسی تناؤ سے نشان زد عالمی ماحول میں قومی لچک بہت اہم ہے۔ پروپیگنڈا جس کا مقصد پاکستان کے اداروں کو نشانہ بنا کر اسے غیر مستحکم کرنا ہے، مخالفین کے ہاتھوں میں کھیل کر کیا جاتا ہے۔ ایک متحد اور معاون آبادی قومی لچک کو مضبوط کرتی ہے۔ تقسیم کرنے والے پروپیگنڈے اور کوششوں کو مسترد کر کے پاکستان اپنی ہم آہنگی اور بیرونی اور اندرونی چیلنجوں کا سامنا کرنے کی صلاحیت کو بڑھا سکتا ہے۔ ایک مثبت قومی شناخت، جس کی جڑیں ملک اور اس کے اداروں کے احترام اور حمایت میں ہیں، بہت ضروری ہے۔ عدم اعتماد اور نفرت پھیلانے والے منفی بیانیے اس شناخت کو ختم کر سکتے ہیں۔ ملک اور اس کی مسلح افواج کے بارے میں ایک معاون نظریہ اپنانے سے حب الوطنی اور اجتماعی فلاح و بہبود کو فروغ ملتا ہے، جس سے ریاست، اس کے عوام اور فوج کے درمیان تعلقات کو تقویت ملتی ہے، جو بالآخر پاکستان کو مزید ترقی اور خوشحالی کی طرف لے جائے گا۔

کردار بدل گئے روایات وہی ہیں

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد پنجاب کے کالجز میں ٹیچنگ انٹرنیز کی 7354 پوسٹس مشتہر کی گئیں جن کی مدت چھ ماہ ہوگی۔ ان پوسٹوں پر بھرتی کے لیے متعلقہ مضمون میں ایم اے اور ایم ایس سی پاس نوجوان اور بوڑھے مرد و خواتین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یہ ملازمت خالصتاً عارضی ہوگی۔

سی ٹی آئیز کی کل 7354 آسامیوں کے لیے دو لاکھ پچھتر ہزار تین سو (275300) ماسٹرز اور ایم فل ڈگری ہولڈرز نے اپلائی کیا ہے۔ اس سے پاکستان میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی حالت اور شرح کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ سی ٹی آئیز کی آسامیاں پنجاب میں لیکچرار کے متبادل کے طور پر متعارف کروائی گئی تھیں۔ جب پنجاب میں پی ٹی آئی کی حکومت آئی تو یہ پریکٹس ہر سال تواتر سے جاری رہی۔ دنیا بھر میں صحت اور تعلیم حکومتوں کی پہلی دو ترجیحات ہوتی ہیں مگر ہمارے ہاں بدقسمتی سے یہ دونوں شعبے بری طرح نظرانداز کیے جاتے رہے ہیں اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ صرف وزیر اعظم محمد خان جونیجو کے پانچ نکاتی پروگرام میں ان شعبوں کی طرف توجہ دی گئی تھی۔ ان کے بعد یہ شعبے بری طرح نظرانداز کیے گئے ہیں۔

دنیا بھر میں حکومتیں فخریہ اعلان کرتی ہیں کہ ہم نے تعلیم کے شعبے میں ترقی اور بہتری کے لیے اتنا زیادہ خرچ کر کے قوم کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی کوشش کی ہے مگر ہمارے ہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ پنجاب میں گزشتہ ساڑھے چھ سال سے یہ بات مسلسل سننے میں آرہی ہے کہ ہم نے تعلیم کے شعبے میں اس سال اتنے ارب روپے کی بچت کی ہے۔ کوئی بھی ذی شعور یہ بات آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اس بچت کا کیا نتیجہ نکلا ہوگا۔

بزدار دور میں حکومت پنجاب نے "شاندار بچت پلان" پر عمل کرتے ہوئے بہت سے دیہات میں موجود پرائمری سکولوں کو اپ گریڈ کر کے مڈل سکولوں کا درجہ دے دیا اور مڈل سکولوں کو ہائی سکولوں کا مقام دے دیا گیا۔ ان کا نام انصاف آفٹرنون سکول رکھا گیا۔ اب وہ پرائمری سکول صبح کے وقت پرائمری کلاسز کو پڑھاتے ہیں جبکہ دوسری شفٹ میں وہی پرائمری سکول ترقی پا کر مڈل سکولوں کا روپ دھار لیتے ہیں جبکہ مڈل سکولز صبح کے وقت مڈل کلاسز کو پڑھانے کے بعد دوسری شفٹ میں ہائی سکولز میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ان سکولوں میں اسی سکول کے اساتذہ یا اسی گاؤں یا آس پاس کے نوجوان معمولی مشاہرے پر عارضی بنیادوں پر ٹیچر رکھ لیے گئے ہیں جن کے لیے تربیت یافتہ ہونا ضروری نہیں، نہ ہی ان کا کوئی سروس سٹرکچر ہے۔ یہ خالصتاً دیہاڑی دار اساتذہ ہیں جنہیں طلبہ کی تعداد کے لحاظ سے مشاہرہ دیا جاتا ہے۔ گویا اپ گریڈڈ سکولز عملی طور پر ٹیوشن سنٹرز کی طرز پر چلائے جا رہے ہیں۔ ان سکولوں کے اساتذہ نو نو ماہ تک تنخواہوں سے محروم رہتے ہیں۔ اس طرح سے حکومت پنجاب نے نئے سکول یا نئے کلاس رومز بنانے کی بجائے اربوں روپے کی "بچت" کر لی۔ جبکہ مستقل ٹیچرز بھرتی کرنے کی بجائے معمولی مشاہرے پر عارضی بھرتیاں کر کے اربوں روپے کی "مزید بچت" کی گئی۔ تعلیم کے شعبے میں ایسی ڈنگ ٹپاؤ پالیسی صرف ہمارے ہاں ہی دکھائی دیتی ہے، دنیا میں کہیں اور ایسی نادر مثال آپ کو نہیں ملے گی۔

پنجاب میں اساتذہ کی آخری بھرتیاں 2018 میں ہوئی تھیں، یعنی پی ٹی آئی کی حکومت نے ایک مرتبہ بھی اس طرف توجہ نہیں دی۔ پھر جناب محسن نقوی کی طویل مدتی نگران حکومت آئی جس نے محکمہ تعلیم کی مجموعی اور اساتذہ کی معاشی حالت کو تباہ کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر کے پنجاب کو جہالت کے اندھیروں میں دھکیلنے کی شعوری کوشش کی۔ موجودہ حکومت نے محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں محکمہ تعلیم سے جان چھڑانے اور اسے پرائیویٹائز کرنے کے لیے جس تیز رفتاری سے کام کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت جلد پنجاب میں شرح خواندگی معکوس ترقی کرتی ہوئی تنزلی کی آخری سیڑھی پر پہنچ جائے گی۔ بارہ ہزار سے زائد سرکاری سکولز آؤٹ سورس کیے جا چکے ہیں جہاں غیر تربیت یافتہ اور تقریباً میٹرک پاس ٹیچرز انتہائی کم تنخواہ میں قوم کا مستقبل سنوارنے کی کوشش کریں گے۔ البتہ پنجاب حکومت نے حسب روایت اربوں روپے کی بچت کر لی ہے۔ کردار بدل گئے ہیں روایات وہی ہیں۔

2018 سے اب تک ہزاروں ٹیچرز ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔ اوپر سے ہر سال قابل داخلہ بچوں کی تعداد میں لاکھوں کے حساب سے اضافہ ہوتا آرہا ہے مگر حکومت کینسر کے مریض کا بخار کی دوائی سے علاج کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گزشتہ چھ سال میں لاکھوں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں سرکاری ملازمت کی آس میں "اوور ایج" ہو چکے ہیں۔ ان کا بھی خیال کیا جانا چاہیے اور عمر کی حد میں انہیں رعایت دے کر سرکاری ملازمت دینی چاہیے۔

بات کالج ٹیچنگ انٹرنیز کی بھرتیوں سے شروع ہوئی تھی۔ ایف اے کی کلاسز کا آغاز ستمبر سے ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس سال جن آسامیوں پر سی ٹی آئیز کی تقرریاں ہوں گی وہاں پہلے تین ماہ تک طالب علموں کو ان مضامین کے لیکچرار دستیاب ہی نہیں تھے اور وہ محض وقت ضائع کرتے رہے۔ ایف اے کے داخلے جنوری کے وسط میں جانے شروع ہو جاتے ہیں اور ہمارے ہاں یہ پریکٹس عام ہے کہ بورڈ میں داخلہ بھیجنے کے بعد طلبہ کی اکثریت تعلیمی اداروں میں جانا پسند نہیں کرتی، بمشکل بیس سے پچیس فی صد طلبہ حاضر ہوتے ہیں جو امتحان شروع ہونے سے ایک ڈیڑھ ماہ پہلے ادارے سے فارغ کر دیے جاتے ہیں۔ ایف اے کے امتحانات مئی میں شروع ہوں گے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ طلبا ان سی ٹی آئیز سے زیادہ سے زیادہ تین ماہ استفادہ کر سکیں گے۔ ایک سال کا کورس تین ماہ میں کیسے مکمل ہو گا؟ وہ بھی بیس سے پچیس فی صد طلبہ کا، باقی ستر سے اسی فیصد طلبہ تو گھروں میں ہوں گے۔ اس طرح کالج ٹیچنگ انٹرنیز کی بھرتی کا یہ عمل تعلیم کے شعبے کے لیے حکومت کی غیر سنجیدگی ہی ظاہر کرتا ہے۔ البتہ اس سے حکومت اپنی ڈنگ ٹپاؤ پالیسی کے نفاذ سے ایک مرتبہ پھر اربوں روپے کی "شاندار بچت" کرنے میں ضرور کامیاب ہو جائے گی۔ اب سننے میں یہ بھی آرہا ہے کہ حکومت پنجاب نے ہر ضلع سے 150 سکولوں کی فہرست منگوائی ہے جہاں سی ٹی آئیز کی طرز پر ایس ٹی آئیز (سکول ٹیچرز انٹرنیز) کی چھ ماہ کے لیے عارضی بھرتی کی جائے گی۔

ان سطور کے ذریعے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف سے گزارش ہے کہ معاملے کی سنگینی کو سمجھیں۔ سکولوں اور کالجوں میں تمام خالی اسامیوں پر مستقل بھرتی کے احکامات جاری کریں۔ اس اقدام سے نہ صرف ان کی سیاسی ساکھ میں اضافہ ہوگا بلکہ ملک وقوم پر بھی ان کا یہ بہت بڑا احسان ہوگا اور سرکاری نوکری کی آس میں بیٹھے نوجوان بھی اوور ایج ہونے سے بچ جائیں گے

☆☆☆☆

سلام کرنے کی عادت

مہمان کالم
محمد یوسف

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں کو میرا آداب

حضرت عبداللہ بن عمرو ؟ سے روایت ہے، ایک آدمی نے نبی ؟ سے سوال کیا، کون سا اسلام بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "تم کھانا کھلاؤ اور سب کو سلام کرو، (عام اس سے کہ) تم اسے پہچانتے ہو یا نہیں پہچانتے ہو"
(صحیح البخاری 12)

ہاں بھئی کیا حال ہے؟ صبح بخیر، Good Morning، ہائے، جبکہ کچھ لوگ ہاتھ اور گردن ہلاتے ہوئے ایک دوسرے کا حال پوچھتے نظر آتے ہیں ہمارے یہاں اکثر لوگ جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کے انداز مختلف ہوتے ہیں لیکن ہمارے مذہب نے سلام کرنے کا جو طریقہ ہمیں بتایا اور سکھایا وہ کم کم نظر آتا ہے گویا ہم دین کے ساتھ ساتھ اس کے بتائے ہوئے طور طریقوں سے بھی دور ہوتے جا رہے ہیں مذکورہ حدیث میں واضح کیا گیا کہ مسلمان وہ ہی بہتر ہے جو ایک دوسرے کو سلام کرنے میں پہل کرے چاہے وہ اسے جانتا ہو یا نہیں۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں لیکن اس دنیا میں ہر ملک ہر قوم اور ہر مذہب میں سلام کرنے کا انداز جداگانہ ہے یعنی عیسائی لوگ جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سر پر پہنی ہوئی ہیٹ اتار کر سر کو تھوڑا جھکاتے ہیں جبکہ ہندو لوگ جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر ماتھے تک لیکر جاتے ہیں اور نمستے کہتے ہیں اور سکھ لوگ سری اکال کا نعرہ لگاتے ہیں اسلام میں جب زمانہ جاہلیت کا دور تھا تو لوگ جب ایک دوسرے سے ملتے تھے تو حیاک اللہ، حیاک اللہ بالخیر کہتے نظر آتے تھے یعنی اللہ تمہیں زندہ رکھے اللہ تمہیں بھلائی کے ساتھ زندہ رکھے۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں اصل میں دنیا کی تخلیق کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کے دنیا میں آتے ہی انسان کو سلام سکھا دیا گیا تھا حضرت آدم علیہ السلام جب پیدا ہوئے تو اللہ تعالی نے ان سے کہا: آدم! کچھ فرشتے بیٹھے ہوئے ہیں، انہیں جا کر سلام کہو، حضرت آدم علیہ السلام نے انہیں جا کر السلام علیکم کہا، فرشتوں نے جواب دیا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ اس وقت باری تعالی نے حضرت آدم علیہ السلام سے کہا کہ اے آدم اب رہتی قیامت تک آنے والی تیری اولاد کا سلام یہی ہوگا۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں قرآن مجید کی سورہ النساء کی آیت 86 میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

و اذا ?یی ?تم ? ?تحیۃ ?حیو ?ا ?احسن ?من ??ا او ?ردو??ا ?-

ترجمہ کنزالایمان:
اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو۔

اصل "سلام" کے کئی معنی ہیں سلامتی معنی میں سلامتی بھی آتا ہے امن اور عافیت کے ساتھ رہنا بھی سلام کے معنی میں آتا ہے یعنی جب ہم کسی کو "اسلام علیکم" کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم جسمانی، ذہنی اور روحانی طور پر عافیت میں رہو اور تمہاری دنیا اور آخرت کی زندگی کے تمام معمولات اور انجام، امن اور عافیت والے ہوں۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں جیسے میں نے کہا کہ سلام کا معنی سلامتی کے ہیں تو ہم جب کسی کو "اسلام علیکم" کہتے ہیں تو گویا ہم یہ دعا دیتے ہیں کہ وہ سلامت رہے اسی لئے اللہ تعالی بھی اپنے بندوں پر سلامتی بھیجتا ہے جیسے اللہ تعالی نے قرآن مجید کی سورہ یاسین کی آیت 58 میں فرمایا کہ

سلام ?قو ?لا ?من ? ?ب ? ?ح ?م

ترجمہ کنزالایمان:
ان پر سلام ہو مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

جب حضرت نوح علیہ السلام مشکل میں آگئے تو اللہ تبارک وتعالی نے قرآن مجید کی سورہ الصافات کی آیت 89 میں فرمایا کہ

سلام ?علی ?نوح ف ?ال ?عالم ?ن

ترجمہ کنزالایمان:
نوح پر سلام ہو جہاں والوں میں

گویا جب بھی کسی نبی پر کوئی مشکل گھڑی آئی تو رب کی طرف سے سلامتی کا حکم ہوا سورہ النساء کی آیت 86 کے ترجمہ میں جس طرح کہا گیا کہ اگر کوئی تمہیں سلام کرے تو تم اس سے بہتر جواب دو اس کی تفصیل میں اکابرین نے لکھا ہے کہ جب کسی کو کہیں کہ "السلام علی ? کم" تو ساتھ میں "ورح ?م ?ۃ اللّٰہ" کا اضافہ کر دیں اور جب بھی "السلام علی ? کم ? ورح ?م ? اللّٰہ" کہیں تو اس میں اضافہ کر کے "و برکاتہ ?" کا اضافہ کر دیا جائے تو اب سلام کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہی ہے کہ آپ سلام کرتے وقت کہیں کہ

"السلام علی ? کم ? ورح ?م ? اللہ و برکاتہ ?"

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں اسی حوالے سے حدیث مبارکہ ہے کہ

جناب عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے "السلام علیکم" کہا، آپ نے اسے سلام کا جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کو دس نیکیاں ملیں" پھر ایک اور شخص آیا، اس نے "السلام علیکم ورحمۃ ا?" کہا، آپ نے اسے جواب دیا، پھر وہ شخص بھی بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: "اس کو بیس نیکیاں ملیں" پھر ایک اور شخص آیا اس نے "السلام علیکم ورحمۃ ا? وبرکاتہ" کہا، آپ نے اسے بھی جواب دیا، پھر وہ بھی بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: "اسے تیس نیکیاں ملیں"۔
(سنن ابوداؤد 5195)

اسی حوالے سے ایک اور حدیث مبارکہ ہے کہ ابوامامہ رضی اللہ ? عنہ کہتے ہیں کہ پوچھا گیا: اللہ کے رسول! جب دو ا? دمی ا? پس میں ملیں تو سلام کرنے میں پہل کون کرے؟ آپ نے فرمایا: "ان دونوں میں سے جو اللہ کے زیادہ قریب ہے" وہ پہل کرے گا
(سنن ترمذی 2694)

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جو اللہ تعالی کے زیادہ قریب ہوگا اس میں عاجزی و انکساری کا عنصر بھی زیادہ پایا جاتا ہوگا اور اسی وجہ سے وہ ہمیشہ کسی کو سلام کرنے میں پہل کرے گا اور ڈھیروں اجر و ثواب حاصل کرے گا جب بھی کوئی کسی کو سلام کرے تو سامنے والے کو چاہئے کہ وہ اسی وقت جواب میں کہے کہ وعلی ? کم السلام و رح ?م ? اللہ و برکاتہ ? کہ یہ حضور ? کی بہت ہی پیاری سنت مبارکہ ہے۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں اسی طرح اگر کچھ لوگ جمع ہوں اور کوئی آ کر السلام علی ? کم کہے تو کسی ایک کا جواب دے دینا کافی ہے۔ اگر ایک نے بھی نہ دیا تو سب گنہگار ہوں گے۔ اگر سلام کرنے والے نے کسی ایک کا نام لے کر سلام کیا یا کسی کو مخاطب کر کے سلام کیا تو اب اسی کو جواب دینا ہوگا دوسرے کا جواب کافی نہ ہوگا۔
(بہار شریعت، ج 3، ص 460 ماخوذاً)

علماء ? فرماتے ہیں کہ سلام میں پہل کرنے کا عمل سنت مبارکہ ہے جبکہ سلام کا جواب دینا واجب ہے لہذا واجب کا ثواب سنت سے زیادہ ہوتا ہے لیکن یہاں ایسا نہیں ہے جبکہ یہاں سنت کا اجر زیادہ ہے ایسا کیوں ہے؟ تو علماء ? نے لکھا ہے کہ چونکہ جواب دینے والا اسی وقت جواب دے گا جب اسے کوئی سلام کرے گا لہذا جواب دینے والے کا اجر پہل کرنے والے سے ہی بنتا ہے اسی لئے سلام میں پہل کرنے والا زیادہ افضل ہے ایک حدیث کے مطابق پہل کرنے والے کو ایک درجہ فضیلت حاصل ہوتی ہے دوسری حدیث کے مطابق اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں جبکہ تیسری حدیث کے مطابق 100 میں سے 90 رحمتیں سلام میں پہل کرنے والے کو ملتی ہیں سبحان اللہ کیا بات ہے کیا فضیلت ہے۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں صحیح ابن حبان کی ایک حدیث مبارکہ جو حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اگر کوئی شخص سواری پر ہے تو اسے چاہئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور جو پیدل چل رہا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور اگر افراد دو ہوں تو جو پہل کرے گا افضل وہ ہوگا۔
(صح ?ح ابن حبان، جلد 2، صفحہ 251، حدیث 498، مؤسسۃ الرسالہ، ب ?روت)

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں ایک اور حدیث مبارکہ جس کے راوی ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کہ حضور ? کا فرمان عالیشان ہے کہ "جب دو اشخاص آپس میں ملتے ہیں تو ان میں سے جو زیادہ حسن اخلاق کا مظاہرہ کرے گا وہ ہی اللہ کے زیادہ قریب ہوگا پھر اگر وہ آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالی ان پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے جس میں سے 90 رحمتیں اس کے لئے ہوتی ہیں جو سلام اور مصافحہ میں پہل کرتا ہے جبکہ باقی 10 رحمتیں اس کے لئے ہیں جس کے ساتھ مصافحہ کیا گیا۔ (مسند البزار، جلد 1، صفحہ 437، حدیث 308)

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں سلام کرنے اور سلام کرنے میں پہل کرنے کی فضیلت میں ہمیں قرآن مجید فرقان حمید کی بیشمار آیتیں ملتی ہیں جبکہ لاتعداد احادیث مبارکہ بھی ہمیں پڑھنے کو ملتی ہیں اللہ تبارک وتعالی قرآن مجید کی سورہ النور کی آیت 61 کے ایک حصے میں فرماتا ہے کہ

فاذا دخل ?تم ? ب?و ?تا فسلمو ?ا عل? ?? ان ?فس ?کم ? تح?ۃ ?من ? عند اللہ ? مبر ?کۃ ? ط?بۃ ?-

ترجمہ کنزالعرفان:
پھر جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو، (یہ) ملتے وقت کی اچھی دعا ہے، اللہ کے پاس سے مبارک پاکیزہ (کلمہ ہے)۔

دراصل ایک دوسرے سے ملاقات کے وقت "السلام علیکم" سے زیادہ خوبصورت کلمہ کوئی ہو ہی نہیں سکتا اگر آپ غور کریں تو یہ بات واضح ہے کہ محبت، تعلق، خیر سگالی اور اخوت کو آپس میں قائم کرنے کے لئے اس سے اچھا کلمہ ذہن میں آ ہی نہیں سکتا۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں یہ وہ واحد کلمہ ہے جس میں چھوٹوں کیلئے پیار اور شفقت جھلکتی ہے جبکہ بڑوں کے لئے عزت و تعظیم گویا اس کلمہ میں صاف اور واضح نظر آتا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ "اللہ آپ کو ہر طرح کی سلامتی نصیب فرمائے" اس سے عظیم اور بابرکت دعا کوئی ہو ہی نہیں سکتی اگر محبت اور پیار کا تعلق آپ کا کسی کے ساتھ ہے تو اس تعلق میں محبت کی مٹھاس اور اس کی چاشنی اسی سلام کے سبب اور بڑھ جاتی ہے اور اگر کسی کو آپ جانتے ہی نہیں تو یہ محبت اور پیار ہی اس کے ساتھ آپ کا تعلق بناتا ہے اور سلامتی کی دعا اس کے اور آپ کے درمیان ایک نیا رشتہ قائم کر دیتی ہے اور یہ ہی وجہ ہے کہ سلام کرنے اور اس میں پہل کرنے کی تلقین پر ہمیں بیشمار احادیث مبارکہ ملتی ہیں حضور ? کے فرمان ہمیں نظر آتے ہیں جو میں نے اس مضمون میں آپ تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں سلام کرنا باہمی محبت کا نقطہ آغاز ہے یہ اجنبیت کو دور کر کے محبت، یگانگت کے جذبات کو فروغ دینے کا باعث بنتا ہے دنیا میں ادنی و اعلی کے فرق کو مٹا کر اسلام میں اس احساس کو اجاگر کرتا ہے مسلمان سب کے سب ایک ہی برادری سے تعلق رکھتے ہیں ہمارے پیارے نبی حضور ? ہمیشہ سلام میں پہل کیا کرتے تھے اور ہر شخص کو سلام کرتے چاہے اسے جانتے ہو یا نہیں بلکہ آپ ? نے دوسروں کو سلام پہنچانے کا فریضہ بھی ادا کیا جیسے اللہ تعالی کی طرف بھیجے گئے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کو سلام پہنچایا اسی طرح ایک دفعہ آپ ? نے حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے فرمایا تھا کہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں آپ ? کی ایک عادت مبارکہ یہ بھی تھی کہ جب آپ ? سلام کرتے اور محسوس ہوتا کہ سننے والے نے سنا نہیں تو دوسری مرتبہ سلام کرتے اور اگر پھر بھی محسوس ہوتا تو تیسری مرتبہ بھی آپ ? سلام کرتے۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں ہمارے یہاں اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جب کوئی کسی کو سلام کرتا ہے تو اگر دوسرے شخص کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملتا تو اس پہلے شخص کو برا لگ جاتا ہے وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ شاید غرور و تکبر کی وجہ سے مجھے جواب نہیں مل رہا یا یہ کہ وہ شخص کچھ سمجھتا ہے اپنے آپ کو اس لئے جواب نہیں دیا مطلب اس کے دل میں بدگمانی پیدا ہو جاتی ہے جبکہ اسلام میں ایک تو یہ حکم ہے کہ آپ بلند آواز میں سلام کریں اگر جواب نہ ملے تو دوسری مرتبہ سلام کریں پھر بھی جواب نہ ملے تو تیسری مرتبہ سلام کریں اگر پھر بھی جواب نہ ملے تو خاموشی سے وہاں سے چلے جائیں۔

میرے واجب الاحترام پڑھنے والوں ایک دوسرے سے محبت اور خلوص کے جذبہ کو اجاگر کرنے اور پروان چڑھانے میں سلام کرنے کا عمل بہت زیادہ مفید اور بابرکت ہے لہذا اس بابرکت دعا اور عمل کو اپنائیے اور حضور ? کی سنت مبارکہ اور اللہ تعالی کے احکامات کی پیروی کیجئے اور کوشش کیجئے کہ آپ جسے جانتے ہوں یا نہیں جانتے سلام کرنا شروع کر دیجئے اور اگر کوئی پہل کر دے تو اس کا جواب بڑی خوبی کے ساتھ دیجئے اس کی وجہ سے نہ صرف اللہ تعالی کی قربت اور اس کے حبیب کریم ? کی محبت نصیب ہوگی بلکہ ڈھیروں اجر و ثواب بھی حاصل ہوگا اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں سلام میں پہل کرنے جیسی عادت کی توفیق عطا فرمائے خوش اسلوبی سے سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کی توفیق عطا فرمائے اللہ رب العزت ہمیں اپنے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے حبیب کریم ? کی احادیث کو پڑھنے اور اسے سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

مانجھی شہید۔۔۔ایک خوبصورت مقام

مہمان کالم
آمنہ خورشید

لفظ اتفاق سے تو ہر کوئی واقف ہے۔ کبھی ہمیں زندگی تلخ اتفاق کا تجربہ کرواتی تو کبھی کہیں کوئی چیز ایک حسین اتفاق بن کر ہماری خوبصورت یادوں میں ایک اور یاد بن کر بس جاتی ہے۔ ایسا ہی کچھ اس بار ہمارے ساتھ بھی ہوا۔ اس دفعہ کشمیر میں اپریل سے ہی گرمی کا موسم کافی زور پر تھا پھر بعد میں ساون شروع ہو گیا اور یوں طویل دنوں کا فائدہ اٹھا کر کسی دلکش مقام کی سیر ہمارا خواب ہی رہا لیکن نظاروں کے شوقین کہیں نا کہیں سے اپنے شوق کا بندوبست کر ہی ڈالتے ہیں۔ ایسے ہم نے بھی یہی سوچا کیوں نا اپنے پاس کے پر فضا مقام تولی پیر ہی اس بار جایا جا؟۔ تولی پیر پہلے بھی کئی دفعہ دیکھ رکھا تھا اس لیے اس سفر کو یادگار بنانے کے لیے ہم نے سوچا کیوں نا اس بار لسڈنہ سے تولی پیر نئے بننے والے ٹریک پر سفر کیا جا؟ تاکہ اس خوبصورتی کو اپنی آنکھ سے محسوس کیا جا؟ جس کا تذکرہ کشمیر کے ایک معروف کالم نگار جناب ریاض اصغر ملوٹی صاحب نے اپنی تحریر میں کیا تھا۔

بارہ اکتوبر صبح سات ہم نے اپنے گاؤں چھتر وڑہ سے اس سفر کا آغاز کیا۔ چھچھرہ، عباسپور اور محمودگلی، کھوڑہ سے ہوتے ہو؟ خراماں خراماں جب ہم لسڈنہ پہنچے تو دن کے گیارہ بج چکے تھے۔ وہاں سیلفی پوائنٹ پر تصاویر بنانی تو شاید اب ایک لازمی بات مانی جاتی ہے لہذا اسی پر عمل کرتے ہو؟ ہم نے بھی وہاں اتر کر کچھ دیر تصاویر کشی کی۔ پھر وہیں سے ایک ناخوشگوار خبر بھی ہمیں سننے کو ملی کے تولی پیر سے لسڈنہ نئی بننے والی سڑک پر اسفالٹ کا کام جاری ہے لہذا سڑک ہر طرح کی آمدورفت کے لیے مکمل بند ہے۔ اب یہ خبر سن کر بڑی بے چینی سی ہوئی کے اب آگے کیا کریں گے۔ راستہ تو ہمارے پاس اب واپسی کا ہی بچا تھا مگر جس جگہ کا چپہ چپہ جنت نظیر ہو وہ اپنے دامن میں آنے والوں کو کیسے مایوس لوٹا سکتی تھی۔۔۔ وہاں ایک مقامی فرد نے ہماری بخوبی راہنمائی کی اور ہمیں مشورہ دیا کے اب یہاں تک آ؟ ہیں تو یہاں سے دائیں ہاتھ حاجی پیر کی طرف نکلنے والے راستے پر پندرہ سے بیس کلومیٹر مزید سفر کریں اور مانجھی شہید مزار تک ہو آئیں وہ جگہ بھی خوبصورتی میں کسی طرح بھی کم نہیں۔ ہم نے فوراً اس مشورے پر عمل کیا اور یوں ہمارا آگے کی طرف سفر شروع ہوا جو بغیر کسی پیشگی منصوبہ بندی کے شروع ہوا تھا۔

لسڈنہ سے آگے حاجی پیر کی طرف جگہیں دیکھنے میں جتنی خوبصورت ہیں سڑک اتنی ہی خطرناک اور خراب ہے۔ ہمارا دماغ وہاں کی قدرتی خوبصورتی میں جیسے ہی ڈوبنے کی تیاری کرتا ہے یکدم کوئی بڑا گڑھا یا خطرناک موڑ مڑتی گاڑی چرچراتے ٹائروں کی آواز دے کر آپ کے دل پر ایک لرزہ سا طاری کر دیتی کے خدانخواستہ اگر ذرہ برابر بھی اونچ نیچ ہوگی تو اس اونچائی گہری کھائی میں جا کر پڑنے سے جان تو کیا کوئی ہڈی بھی ملنا مشکل ہے۔ پتا نہیں کیا وجہ ہے کے لسڈنہ سے شیر وڈھارا، حاجی پیر جانے والی اس سالوں سے ناخستہ اور خراب سڑک کو قابل استعمال حد تک بھی مرمت نہیں کیا جا رہا جو کے انتہائی افسوسناک امر ہے۔ بڑی مشکل سے ہچکولے کھاتی گاڑی پر اس پرخطر سفر کا اختتام بالآخر شیر وڈھارا سے ایک دو کلومیٹر آگے جا کر ایک ہوٹل ہے وہاں ہوا اور گاڑی پیچھے کی طرف جانے والی ایک سڑک پر مڑی جہاں سے آگے مانجھی شہید کا علاقہ شروع ہو رہا تھا۔

وہاں کچھ دیر آرام کی غرض سے باہر نکلے تو ایک مقامی مرد و عورت سے ملاقات ہوئی جو وہاں اپنی بھینسوں کو چرا رہے تھے۔ بہت ہی عمدہ اخلاق کے مالک تھے دونوں ہی اور گوجری زبان میں انہوں نے اپنے وہاں رہن سہن کے متعلق ہمیں بتایا کے کس طرح وہ یہیوں ڈھوکوں میں اپنے مال مویشیوں کی خاطر آتے ہیں اور گرمیوں کا سیزن یہاں کچے چھپروں میں رہتے ہیں اور جب سردی شروع ہو جاتی تو واپس نیچے اپنے آبائی علاقے میں چلے جاتے۔ ان کی گفتگو سن کر بہت اچھا لگا ان کی سادگی اور موجودہ تیز رفتار دنیا سے انکا کسی قسم کا کوئی ربط نہیں۔ اسی محنت مشقت سے جس طرح آج سے سالوں پہلے کی نسلیں اپنا گزر بسر کرتیں تھیں وہ بھی کر رہے ہیں۔

ان سے مختصر ملاقات کے بعد ہم مزید آگے چلے اور تھوڑی ہی دیر میں مانجھی شہید مزار کے پاس پہنچ گ؟ وہاں کے سکول بچوں کو لے کر سیر کو آ؟ ہو؟ تھے۔ بڑی گہما گہمی تھی۔ موسم بالکل صاف تھا اس لیے اس جگہ کی دلکشی کا لطف اچھے سے اٹھا سکے۔ ایک طرف بلند و بالا شیر وڈھارا پورے قد کے ساتھ خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تو دوسری طرف درہ حاجی پیر کے ک؟ پہاڑ قطار در قطار دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے نظر آتے ہیں۔ سرسبز بڑے کھلے میدان اپنے دامن میں اتنی وسعت سمو؟ ہو؟ ہیں کے ایک ساتھ ہزاروں لوگوں کو خود میں سما سکتے ہیں۔ یوں ہمارے ساتھ ہونے والا یہ ایک عجیب اتفاق ہمارے ذہنوں پر تا حیات زندہ رہ کر ہمیں ہمیشہ سبق دیتا رہے گا کے "کچھ اتفاق حسین بھی ہوتے ہیں"

ایک جگہ صدقہ دے کر مقامی لوگ گوشت تقسیم کر رہے تھے۔ میں نے بھی ایک بزرگ سے جو وہیں کے رہنے والے تھے ان سے اس مزار کی تاریخ کے حوالے سے بات کی تو انہوں نے مجھے مختصراً یہی بتایا کے یہ بہت پرانا مزار ہے کئی سال بلکہ صدی پہلے کا انہوں نے کہا باتی بھی انہوں نے کچھ کرشماتی تذکرے کیے لیکن شاید ذہن اسکو قبول نہیں کر پا رہا تھا اور اب کھوج ہے کے کسی طرح کوئی ایسا انسان ملے جو اس حوالے سے مستند معلومات پہنچا سکے۔ اگر قارئین میں سے کوئی اس بارے جانتا ہو تو وہ ضرور مجھے اس ای میل ایڈریس پر ہمیں بتا؟۔ اس راہنمائی پر ہمیشہ انکی شکر گزار رہوں گی۔

amnakhankashmiri007@gmail.com

وہاں تین بجے کے قریب ہماری واپسی کو سفر شروع ہوا اور واپسی پر ڈرائیور کی تیز رفتار اور مسلسل ڈرائیونگ کی بدولت تین گھنٹوں میں ہم بخیریت اپنے شہر پہنچے اور یہاں ایک چھوٹے مگر بہترین ہوٹل شاہی تکہ پر لذیذ کھانا کھانے کے بعد تقریباً رات ساڑھے سات بجے ہمارے سفر کا اختتام ہوا۔

☆☆☆☆

مشرق وسطیٰ میں بربریت کی انتہا

مہمان کالم
سیدہ نیہا

مشرق وسطیٰ کی صورتحال انسانی المیے کی ایک داستان ہے جہاں جنگ و جدل، بے گھر ہونے اور حقوق کی پامالی نے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ فلسطین، شام، لبنان اور یمن جیسے ممالک میں انسانی درد و کرب کی شدت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ یہ وہ مقدس مقامات ہیں جہاں بے گناہ لوگ صرف اپنی سرزمین اور حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ظلم و بربریت کی داستانیں ہر روز وہاں کے معصوم بچوں، ماؤں اور بزرگوں کے لہو سے لکھی جا رہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ "کیا ان خطوں میں رہنے والوں کو جینے کا، پرامن زندگی گزارنے، خوابوں کو پورا کرنے کا حق نہیں ہے؟"

علامہ اقبال کا شعر ہے کہ،

"خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے"

یہ شعر ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھانا ضروری ہے۔ ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہی اصل میں خودی کا مظہر ہے۔ مشرق وسطیٰ پر ہونے والی زیادتیوں کی گونج ہر کونے میں سنائی دیتی ہے۔ سوشل میڈیا پر خبریں دیکھ دل ہول جاتا ہے اور ہمارے مسلم بھائی، بہن اس ظلم کی انتہا کو برداشت کر رہے ہے اپنے پیاروں کو اپنی نگاہوں کے سامنے ہی شہید ہوتے دیکھ رہے ہیں، یہ سب صبر کی ایسی منزلوں پر فائز ہیں جہاں ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔ کسی بھی قوم پر ہونے والے ظلم کے خلاف خاموش رہنا نہ صرف بے حسی ہے بلکہ انسانی روایات کے بھی منافی ہے۔

ارض مقدس فلسطین جس نے ہمیشہ انسانی حقوق کی آوازیں سنیں، اب جنگ و جدل کی گونج سے بھری ہوئی ہے۔ فلسطینی عوام کی آہیں آج بھی آسمانوں کو چیرتی ہیں۔ "محبت کی راہوں پر چلنے والے، شمعیں جلانے والے، بھوکے بچوں کی روٹی کی خاطر لڑنے والے، کیا ان کا خواب کبھی پورا ہوگا، کیا یہ بے گناہ لوگ یوں ہی اسرائیلی ظلم وستم کا نشانہ بنتے رہیں گے؟"

لبنان میں بھی امن کی کوئی کرن نظر نہیں آتی۔ ہر طرف دھوئیں کے بادل، بمباری کی آوازیں، اور بے گھر لوگ نظر آتے ہیں۔ لبنان کی تاریخ گواہی دیتی ہے کہ انہوں نے انسانیت کا دامن کبھی نہ چھوڑا۔ شام میں تو گویا آتش فشانی کا منظر ہے۔ بچے، بوڑھے، خواتین، سب اس جنگ کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ "زندگی کا ہر لمحہ ایک نئی جنگ کا سامنا کر رہا ہے"۔ یمن کی کہانی بھی دل کو چیر دینے والی ہے۔ یہاں انسانی المیہ ایک نئی شکل اختیار کر چکا ہے۔ "دکھ کی اس رات میں امید کی کرن کب تک چمکے گی؟"

کس طرح اترے گا آنگن میں قمر خوشیوں کا،
غم کا سورج کبھی دیوار سے ڈھلتا ہی نہیں

آخر کب تک؟ کب تک ہم سب یونہی بس تماشائی بنے رہیں گے؟ یہ خاموشی کیا ہماری کمزوری ہے یا ہم نے اپنے دلوں پر بوجھ ڈال لیا ہے؟ کیا ہم یہ بھول چکے ہیں کہ ایک انسان کی موت پوری انسانیت کی موت کے برابر ہے؟ ان خطوں میں جاری جدوجہد صرف ان کا نہیں، بلکہ پوری انسانیت کا ہے۔ ہمیں ان کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے تاکہ ہم بھی بروز قیامت سرخرو ہو سکیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ہم کیا کر سکتے ہیں ان لوگوں کیلئے؟

1. تمام اسرائیلی پروڈکٹ کا بائیکاٹ کریں تاکہ اپنا موقف پیش کر سکیں۔
2. سوشل میڈیا پر انہیں سپورٹ کریں، Trend چلائیں تاکہ عالمی رائے کو متاثر کیا جا سکے۔
3. دعائیں کریں، اللہ پاک انہیں صبر دیں انکے لئے آسانی کرے انہیں فتح نصیب کرے۔
4. اپنے ارگرد لوگوں کو آگاہ کریں۔
5. متاثرین کی فنڈز جمع کر کے یا ڈونیشن کے ذریعے امداد کریں۔

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے
خون پھر خون ہے ٹپکے گا تو جم جائے گا
~ ساحر لدھیانوی

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ادارہ)......

جانی بنوں بیف پلاؤ
لذیذ کھانوں کا واحد مرکز
فیملی کے لئے پردے کا انتظام موجود ہے
فری ہوم ڈیلیوری دستیاب ہے
ایک بار ضرور آزمائیں
پروپرائیٹر: کامران خان اینڈ سنز
0346-5919154 / 0336-8541491
بینک روڈ راولاکوٹ